باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

Daily AAINA Quetta

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 ✱ Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30 | بروز سوموار 02 نومبر 2026 بمطابق 1448 ھجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 296

ایل پی جی قیمتوں میں مزید اضافے کا خدشہ، ایسوسی ایشن کا ہڑتال کا اعلان

حکومتی فارمولے کے نفاذ سے ایل پی جی کی قیمتوں میں 25 سے 30 فیصد تک اضافے کا خدشہ ہے، 16 نومبر سے ملک گیر ہڑتال ہوگی

ایل پی جی مارکیٹرز ایسوسی ایشن سمیت تمام متعلقہ تنظیموں نے نئے قیمتوں کے تعین کا طریقہ کار مسترد کر دیا

اسلام آباد) اے این این (حکومت کی جانب سے ایل پی جی کی قیمتوں کے تعین کے لیے نیا فارمولا متعارف کرانے کے خلاف ایل پی جی ایسوسی ایشنز نے ملک گیر ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے اعلان کے مطابق ہڑتال کا آغاز 16 نومبر سے ہوگا اور اس دوران مائع پیٹرولیم گیس) ایل پی جی (کی فروخت بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ایل پی جی مارکیٹرز ایسوسی ایشن کے سینئر وائس چیئرمین علی حیدر نے حکومتی پرائسنگ

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

پیٹرولیم لیوی میں 10 سے 15 روپے فی لیٹر کمی کا امکان، نیا فارمولا جاری

نئے فارمولے کے تحت آئل ریفائنریز بھی پیٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی میں فی لیٹر حصہ ڈالیں گی، صارفین پر بوجھ کم کرنے کا حکومتی اقدام

پیٹرولیم ڈویژن نے ریفائنریز کو روزانہ فروخت کی تفصیلات اوگرا کو فراہم کرنے کی ہدایت کر دی، اضافی لیوی کی ادائیگیوں کی تصدیق ہوگی

اسلام آباد) جی این ایم (حکومت کی جانب سے صارفین پر پیٹرولیم لیوی کا بوجھ کم کرنے کیلئے اقدامات شروع کر دیئے گئے، پیٹرولیم ڈویژن نے آئل ریفائنریز کیلئے قیمتوں کے تعین کا نیا فارمولا جاری کر دیا، جس کے تحت ریفائنریز بھی پیٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی میں فی لیٹر حصہ ڈالیں گی۔ رپورٹ کے مطابق درآمدی کارگو پر ایکسچینج چار جز مارچ سے پہلے کی سطح پر مقرر ہوں گے اور اس

بقیہ 2 صفحہ 3 پر



کراچی: گورنر سندھ سید محمد زبیر بالہی سے وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان امیر مقام گورنر ہاس میں ملاقات کر رہے ہیں

گوجرانوالہ، کمسن بچیوں کو جنسی درندگی کا نشانہ بنانے والا مبینہ مقابلے میں ہلاک

گوجرانوالہ (بی پی آئی) گوجرانوالہ میں شہر کے مختلف علاقوں میں تین پولیس مقابلوں کے دوران کمسن بچیوں سے جنسی زیادتی کے مقدمات میں ملوث مجرم اپنے ہی ساتھیوں کی فائرنگ سے

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

فیصل آباد، پنڈی بھٹیاں 53 کلومیٹر موٹروے کی 4 سے 6 لین میں توسیع پر کام جاری

موٹروے ایم 4 سٹیٹ آف دی آرٹ، گرین بیلٹ اور ریسٹ ایریاز بنیں گے، عبدالعلیم خان

فیصل آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ انہوں نے فیصل آباد کے عوام کا 30 سال سے زیر التوا دیرینہ مطالبہ پورا کر دیا ہے اور فیصل آباد، پنڈی بھٹیاں کی ایم 4 موٹروے کو 4 سے 6 لین میں تبدیل کرنے کے 53 کلومیٹر طویل توسیعی منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے، موٹروے ایم 4 کو سٹیٹ آف دی آرٹ

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

چیئرمین سینیٹ کی گلگت بلتستان کے عوام کو یوم آزادی پر مبارکباد

اسلام آباد (بی پی آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے گلگت بلتستان کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر علاقے کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی تاریخی جدوجہد،

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

افغان مہاجرین سے متعلق وفاق کی پالیسی اپنائیں گے، گورنر کے پی

غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کو واپس جانا ہوگا، فیصل کریم کنڈی کی گفتگو

پشاور (بی پی آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ افغان مہاجرین سے متعلق وفاق کی پالیسی اپنائیں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ وزیراعظم 160 ارب روپے دے رہے ہیں، 70 فیصد رقم ان علاقوں میں خرچ ہوگی جو ماضی میں محروم رہے ہیں، ہم اضلاع کو وسائل فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین سے متعلق وفاق کی پالیسی اپنائیں گے، غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کو واپس جانا ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ اختلافات اپنی جگہ لیکن صوبے کے امن کیلئے

بقیہ 9 صفحہ 3 پر



پشاور: گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی ڈاکٹرز کی ایک تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

کراچی پورٹ پر کھاد اور گندم سے لدے دو بحری جہازوں کی بیک وقت ہینڈلنگ

اسلام آباد/ کراچی (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ کراچی پورٹ ٹرسٹ (کے پی ٹی) نے کھاد اور گندم لے کر آنے والے دو غیر ملکی بلک کیریئرز کو

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

بھارتی پنجاب اسمبلی نے کرتار پور راہداری فوری کھولنے کا مطالبہ کر دیا

مرکزی حکومت کرتار پور راہداری دوبارہ کھولنے کیلئے فوری اقدامات کرے، قرارداد کا متن

چنڈی گڑھ (بی پی آئی) بھارتی پنجاب اسمبلی نے کرتار پور راہداری فوری کھولنے کا مطالبہ کر دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بھارتی پنجاب اسمبلی نے کرتار پور راہداری فوری کھولنے کے مطالبے پر مشتمل قرارداد منظور کر لی، قرارداد وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس نے پیش کی۔ بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے بھی کرتار پور راہداری کھولنے کی

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

G-24 کی چیئرمین شپ کا ملنا عالمی سطح پر پاکستان کے مؤثر کردار کا اعتراف ہے، وزیراعظم

پاکستان عالمی مالیاتی نظام میں ترقی پذیر ممالک کی مناسب نمائندگی اور منصفانہ مالیاتی نظام کے قیام کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا

ترقی پذیر ممالک میں سرمایہ کاری، روزگار اور عوامی خوشحالی کے فروغ کے لیے عالمی مالیاتی اداروں میں نمائندگی بڑھانا ضروری ہے

اسلام آباد) اے این این (پاکستان نے عالمی مالیاتی نظام میں ترقی پذیر ممالک کی آواز کو مؤثر بنانے کیلئے جی 24 گروپ کی سربراہی سنبھال لی، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب جی 24 کے نئے چیئرمین بن گئے ہیں۔ اس موقع پر وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان عالمی مالیاتی نظام میں ترقی پذیر ممالک کی مناسب نمائندگی اور منصفانہ مالیاتی نظام کے لیے آواز بلند کرے گا،

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

گلگت بلتستان کا پاکستان سے الحاق تاریخ کا قابلِ فخر باب ہے، امیر مقام

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے گلگت بلتستان کے فیور عوام کو 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک منفرد اعزاز

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں گیس کا صفر استعمال بل 44 لاکھ روپے! خالی گھر نے بجی کمپنی کو لاکھوں کا حساب دے دیا

کوئٹہ (بی پی آئی) کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کی بلنگ کا ایسا حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے جس نے صارف کو پریشان کرنے کے ساتھ شہریوں کو بھی حیرت میں ڈال دیا۔ ایک خالی مکان کا گیس استعمال صفر رپورٹ ہوا گیا، لیکن بل کی رقم 44 لاکھ روپے سے تجاوز کر گئی۔ شہری نے بل

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

افغان طالبان رجیم کی دہشتگردوں کو امریکی اسلحہ فراہمی کا انکشاف

امریکی واچ ڈاگ سیگار کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں چھوڑا گیا 7.1 ارب ڈالر کا امریکی اسلحہ دہشت گرد تنظیمیں استعمال کر رہی ہیں

بھارتی خفیہ ایجنسی را کی جانب سے بلوچستان میں تخریب کاری اور دہشت گردی کے لیے 78 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کا انکشاف

کابل، واشنگٹن) جی این ایم (افغان طالبان رجیم کی جانب سے فتن الہند وستان اور فتن الخوارج کو امریکی ساختہ اسلحہ فراہم کرنے کے شواہد سامنے آ گئے۔ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز نے ہلاک ہونے والے بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں سے امریکی ساختہ ہتھیار برآمد کیے ہیں، جس میں M16 اور M4 رائفلز، ایسنگ لیزر اور نائٹ ویژن ڈیوائسز شامل

بقیہ 5 صفحہ 3 پر



مسلم لیگ (ن) کے سینئر سیاستدان ملک سلطان محمود ڈنجرا وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کر رہے ہیں

افغان طالبان نے پاکستان میں دہشت گردی کی حمایت بند نہ کی تو سنگین قیمت چکانا پڑے گی، افغان طالبان رجیم پر پاک فوج کے جنرل کا انتباہ

افغان طالبان نے پاکستان میں دہشت گردی کی حمایت بند نہ کی تو سنگین قیمت چکانا پڑے گی، افغان طالبان اپنے مذموم مقاصد کے لیے غیر ریاستی عناصر اور کرائے کے جنگجوں کو استعمال کر رہے ہیں

اگر افغان طالبان رجیم نے دہشت گردی کے حوالے سے پاکستان کے تحفظات اور مطالبات تسلیم نہ کیے تو اسے سنگین قیمت چکانا پڑے گی، بین الاقوامی برادری کو اسے ایک معمول کی ریاست کی طرح رویہ اختیار کرنے پر مجبور کرنا چاہیے

راولپنڈی (ویب نیوز) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے افغان طالبان نے پاکستان میں دہشت گردی کی حمایت بند نہ کی تو سنگین قیمت چکانا پڑے گی۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹر کو 30 اکتوبر کو دیے گئے

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

صدر مملکت کا پاکستان کی جانب سے جی 24 کی صدارت سنبھالنے کا خیر مقدم

پاکستان جی 24 کے پلیٹ فارم کو ترقی پذیر معیشتوں کے مشترکہ مفادات کے فروغ کے لیے مؤثر انداز میں استعمال کرے گا، صدر

اسلام آباد (بی پی آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان کی جانب سے جی 24 کی صدارت سنبھالنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے زیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب اور متعلقہ ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جی 24 کی صدارت عالمی اقتصادی امور میں ترقی پذیر ممالک کی مؤثر نمائندگی کے لیے اہم موقع ہے۔

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

انتخابی اصلاحات کمیٹی میں آ جائیں، پیپلز پارٹی کی پی ٹی آئی کو پیشکش

بلاول بھٹو انتخابی اصلاحات کا عمل حکومت و اپوزیشن کی مشاورت سے آگے بڑھانے کے خواہاں ہیں، ذرائع

اسلام آباد (بی پی آئی) انتخابی اصلاحات کمیٹی میں تحریک انصاف کی شمولیت کے لیے پیپلز پارٹی کے رابطے جاری ہیں، پیپلز پارٹی کمیٹی کی سربراہی اپوزیشن کو دینے پر بھی آمادہ ہے۔ پی ٹی وی کے مطابق پیپلز پارٹی نے پی ٹی آئی کو پیشکش کی ہے کہ انتخابی اصلاحات کمیٹی میں آ جائیں، سربراہی بھی دینے کو تیار ہیں۔ ذرائع کے مطابق پارلیمانی کمیٹی میں تمام جماعتوں کو شامل کرنے اور اپوزیشن کو مناسب نمائندگی دینے کی تجویز ہے۔ کمیٹی میں نمائندگی پارلیمان میں عددی تناسب کے بجائے باہمی اتفاق سے دینے کی تجویز بھی سامنے آئی

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

غیر ملکی سستی اشیا سے مقامی صنعت کو بچانے کیلئے قانون سخت کرنے کی تجویز

عارضی اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی زیادہ سے زیادہ 4 ماہ تک لگائی جا سکے گی، دستاویز

اسلام آباد (بی پی آئی) اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی کے قانون میں ترمیم کی تیاری کر لی گئی، غیر ملکی سستی اشیا سے مقامی صنعت کو بچانے کیلئے قانون مزید سخت کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ دستاویزات کے مطابق اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی کی وصولی یقینی بنانے کے لیے نئے اقدامات تجویز کیے گئے ہیں، ڈیوٹی کی رقم محفوظ رکھنے کیلئے بینک گارنٹی یا نقد رقم جمع کرانے کی سہولت دی جائیگی، غیر ضروری ریفنڈ روکنے کے لیے رقم واپسی کی شرائط سخت کرنے کی تجویز

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ ختم، گوشوارے جمع کرانے پر جرمانہ عائد ہوگا

وہ لوگ اس جرمانے سے بچ سکیں گے، جنہوں نے گوشوارہ جمع کرانے کی تاریخ میں پہلی سے توسیع کی درخواست دی ہوگی

اسلام آباد (بی پی آئی) انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر گزرتے ہی ختم ہوگئی جس کے بعد انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے پر جرمانہ عائد ہوگا، تاہم وہ لوگ اس جرمانے سے بچ سکیں گے، جنہوں نے گوشوارہ جمع کرانے کی تاریخ میں پہلی سے توسیع کی درخواست دی ہوگی۔ ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ تک ملک بھر میں 78 لاکھ سے زائد انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرائے گئے جب کہ تاجر آسان ٹیکس اسکیم میں 1945 انکم ٹیکس گوشوارے جمع ہوئے۔ ذرائع ایف بی آر کے مطابق تاجر آسان

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

بھارت میں اقلیتوں اور ان کی عبادت گاہوں پر حملوں کے واقعات میں اضافہ

مودی کی سرپرستی میں ہندو انتہا پسندوں کی دیدہ دلیری کے باعث بھارت میں اقلیتیں مسلسل خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں، ماہرین انسانی حقوق

نئی دہلی (بی پی آئی) بھارت میں اقلیتوں اور ان کی مذہبی عبادت گاہوں پر حملوں و تشدد کے واقعات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق انتہا پسند مودی کے اقتدار میں بھارتی مسلم اقلیت کے خلاف امتیازی اور پرتشدد جھکاؤ کی کارروائیوں میں شدت برقرار ہے۔ بھارتی جریدے کلیرین انڈیا کے مطابق بھارتی ریاست بہار میں ہندو توا عناصر کا

بقیہ 13 صفحہ 3 پر



اسلام آباد: ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سید سلال خان امریکی تاجر مسٹر طارق جاوید کو روایتی پشتو پگڑی پہنا رہے ہیں

سوئی گیس کمپنی نے گھریلو کنکشن پر پابندی غیر معینہ مدت تک بڑھا دی

لاہور (بی پی آئی) سوئی گیس کمپنی نے گھریلو کنکشن پر غیر معینہ مدت تک پابندی بڑھا دی۔ ذرائع کے مطابق رواں ماہ سے کمرشل سنڈور ہوٹل سمیت دیگر کنکشن بھی بند کر دیئے گئے ہیں جبکہ

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

بھارت سے آنیوالی ہوائیں فضائی معیار خراب کر رہی ہیں، مریم اورنگزیب

لاہور (بی پی آئی) پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ لاہور میں چلنے والی کمزور ہوا اور بھارت سے آنے والی ہوائیں فضائی معیار خراب کر رہی ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

راولپنڈی، 3 منزلہ عمارت میں خوفناک آتشزدگی، پوری بلڈنگ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا

گھر کو مبینہ غیر قانونی طور پر پلاسٹک کے کھلونوں کے گودام کیلئے استعمال کیا جا رہا تھا، ذرائع

راولپنڈی (بی پی آئی) تھانہ سٹی کے علاقے نیا محلہ میں 3 منزلہ عمارت میں خوفناک آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا، آگ نے تین منزلہ گھر کی تمام منزلوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ حکام کے مطابق اے نیا محلہ کے گنجان آباد کے علاقے کی تین منزلہ عمارت جس کے بالائی حصے پر فرنیچر اور کمرے میں بستر و گدے وغیرہ موجود تھے میں فریزر میں شارٹ

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

بالائی خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں بارش، پہاڑوں پر ہلکی برفباری کا امکان

ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک اور شمالی علاقوں میں جزوی ابر آلود رہے گا

اسلام آباد (بی پی آئی) ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک اور شمالی علاقوں میں جزوی ابر آلود اور بالائی خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں چند مقامات پر ہلکی بارش اور پہاڑوں پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چوبیس گھنٹوں میں ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک رہنے جبکہ شمالی علاقوں میں مطلع جزوی ابر آلود اور صبح و رات کے اوقات میں موسم سرد رہنے کا امکان ہے تاہم رات کے اوقات میں بالائی خیبر

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

غزہ کی تباہی عالمی نظام کے اخلاقی دعوؤں کا امتحان ہے، حافظ نعیم الرحمان

فلسطین کی آزادی اور کشمیریوں کو انصاف دلانے کے لیے قانونی بائیکاٹ، انسانی امداد اور سفارتی حمایت جاری رکھی جائے، حافظ نعیم الرحمٰن

پاکستان اور ترکیہ کے نوجوان تعلیم، تجارت، مصنوعی ذہانت، سائبر سیکورٹی اور قابل تجدید توانائی کے شعبوں میں تعاون بڑھائیں

استنبول) اے این این (امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ غزہ کی تباہی، بھوک اور جبری بے دخلی عالمی نظام کے اخلاقی دعوؤں کا امتحان ہے۔ ترکیہ کے پارلیمنٹیرینز کی جانب سے اپنے اعزاز میں استقبالیے سے خطاب میں حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا کہ دنیا میں طاقت اور وسائل کی نہیں بلکہ اصولی اور دیانت دار قیادت کی کمی ہے، دنیا کو معاشی ناہمواری، جنگوں

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

بلوچستان، متعدد خاندانوں کا دہشت گردی میں ملوث اہلکاروں سے اعلانِ لاتعلقی

جنوری تا اکتوبر مختلف اضلاع میں 108 سے زائد خاندان اپنے دہشت گرد بیٹوں اور بھائیوں سے اعلان لاتعلقی کر چکے ہیں

اسلام آباد (بی پی آئی) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں متعدد خاندانوں نے دہشت گردی میں ملوث اپنے بیٹوں اور بھائیوں سے لاتعلقی کا اعلان کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان سے شدید نفرت کا اظہار کیا ہے۔ کوئٹہ میں جہانزیب، نورزیب، انور، مجیب، قاسم اور عبیداللہ کے اہلخانہ نے ان سے تعلق ختم کرنے کا اعلان کیا۔ اسی طرح مستونگ سے تعلق رکھنے والے یونس شاہوانی کے خاندان نے بھی اس کے کسی عمل سے خود کو الگ کر لیا ہے۔ کچھی میں عنایت اللہ، عبدالنافع، طائب اور یاسر کے اہلخانہ نے بھی ان سے لاتعلقی اختیار کر لی۔ خاندانوں کا کہنا تھا کہ لاپتا ہونے کے بعد دہشت گرد تنظیموں میں شامل ہونے اور غیر قانونی

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

سپیکر قومی اسمبلی کی گلگت بلتستان کے عوام کو یوم آزادی پر مبارکباد

گلگت بلتستان کے عوام نے بے مثال جرات، عزم اور قربانیوں سے ڈوگرہ راج سے آزادی حاصل کی، سردار ایاز صادق

اسلام آباد (بی پی آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ یکم نومبر 1947 کا دن گلگت بلتستان کی تاریخ کا درخشاں باب ہے، گلگت بلتستان کے عوام نے بے مثال جرات، عزم اور قربانیوں سے ڈوگرہ راج سے آزادی حاصل کی۔ اپنے تہنیتی پیغام میں سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کی پاکستان سے والہانہ محبت اور وابستگی پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے، تحریک آزادی میں حصہ لینے والے غازیوں اور شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے گلگت بلتستان کی تحریک آزادی کے غازیوں اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ گلگت بلتستان اپنی جغرافیائی اہمیت اور قدرتی وسائل کے

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

فریال تالپور کی گلگت بلتستان کے 79 ویں یومِ آزادی پر خطے کے عوام کو دلی مبارکباد

گلگت بلتستان کے عوام کی پاکستان سے محبت اور وابستگی نسل در نسل قائم رہنے والا ایک اٹوٹ رشتہ ہے، بیان

اسلام آباد / کراچی / اسکردو / لاڑکانہ (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی شعبہ خواتین کی مرکزی صدر فریال تالپور نے گلگت بلتستان کے 79 ویں یوم آزادی پر خطے کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یکم نومبر ہماری تاریخ کا وہ یادگار دن ہے جب گلگت بلتستان کے بہادر عوام نے ڈوگرہ راج کے جابرانہ تسلط کے خلاف علمِ بغاوت بلند کر کے آزادی کی شمع روشن کی۔ ان کی جرات، قربانیاں اور عزم ہماری قومی تاریخ کا ناقابلِ فراموش سرمایہ ہیں۔ اپنے پیغام میں، فریال تالپور نے کہا کہ قائدِ عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ایف سی آر اور جاگیردارانہ نظام کے خاتمے سمیت تاریخی اصلاحات کے ذریعے گلگت بلتستان کے عوام

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

صحافیوں کے حقوق کے حصول کیلئے اتحاد، اتفاق اور باہمی احترام ناگزیر ہے، بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ اور سیکرٹری جنرل میر اللہ داد رندنے کہا ہے کہ صحافیوں کے حقوق کے حصول، صحافتی برادری کو درپیش مسائل کے حل اور صحافت

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

دندر، محکمہ وائلڈ لائف کی مبینہ ملی بھگت سے نایاب اور مہمان پرندوں کا بے دریغ شکار عروج پر پہنچ گیا

دندر (بی پی آئی) دندر، محکمہ وائلڈ لائف لسبیلہ حب کی مبینہ ملی بھگت سے ساحلی آبی اور پہاڑی علاقوں میں نایاب پرندوں کا غیر قانونی شکار عروج پر پہنچ گیا۔ تفصیلات کے مطابق لسبیلہ ڈویژن کے ساحلی آبی دیبی اور پہاڑی علاقوں میں سائبیریا سمیت سرد علاقوں سے آنے والے مہمان پرندوں اور مقامی نایاب جنگلی حیات کا غیر قانونی شکار دھڑلے سے جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

شہر میں تعمیراتی مواد کی بروقت فراہمی یقینی بنانے میں مدد ملے گی

گوادر میں لفٹ ٹائلز اور پیورز کی بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر یہ صنعتی یونٹ قائم کیا گیا ہے

گوادر (بی پی آئی) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمٰن خان نے گوادر میں لفٹ ٹائلز اور پیورز تیار کرنے والے پہلے صنعتی یونٹ ''زیبال کریٹ'' کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ یہ یونٹ زیبال بلڈرز کے زیر اہتمام قائم کیا گیا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق تین ایکڑ رقبے پر پھیلے اس صنعتی یونٹ میں روزانہ 18 ہزار لفٹ ٹائلز تیار کرنے کی پیداواری صلاحیت موجود ہے۔ اس یونٹ کے قیام سے گوادر میں تعمیراتی سامان کی بڑھتی ہوئی مقامی ضروریات پوری کرنے اور شہر میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کو سہولت فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ رپورٹ کے مطابق اس موقع پر زیبال بلڈرز کے مالک اور معروف ٹھیکیدار

بقیہ 33 صفحہ 3 پر



سیکرٹری ٹی ڈی اے پی شہریار تاج بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کو شیلڈ دے رہے ہیں



کوئٹہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بزنجو کی پرانا اڈہ پر بلیک سپوٹ لائٹ میں صفائی کی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں



کوئٹہ، اوپل کراون ایجوکیشنل اکیڈمی کی سالانہ رزلٹ تقریب کے موقع پر قبائلی و سماجی رہنما ہاشم کاکڑ اور اوپل کراون کے سی ای او حاجی طاہر خان اچکزئی طالبات میں سرٹیفکیٹس تقسیم کر رہے ہیں

سردی میں گیس لوڈشیڈنگ عوام کیساتھ زیادتی ہے، اسلم اچکزئی

بھاری بلوں کی وصولی کے باوجود شہری گیس جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں، صوبائی صدر مظلوم عوامی تحریک

کوئٹہ(پی پی آئی) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی نے کوئٹہ میں سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ گیس لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے دوبارہ آغاز پر شدید تشویش اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ گیس کی جانب سے شہریوں کو درپیش مشکلات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ ایک طرف صارفین کو چند یونٹ گیس استعمال کرنے پر 20 ہزار روپے سے زائد کے بھاری بل ارسال کیے جا رہے ہیں، جبکہ دوسری جانب گیس کی مسلسل لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جو عوام کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں کے موسم میں گیس شہریوں کی بنیادی ضرورت ہے، مگر افسوس کہ کوئٹہ کے عوام بھاری بلوں کی ادائیگی کے باوجود گھروں میں کھانا پکانے اور سردی سے بچاؤ کے لیے گیس کی سہولت سے محروم ہیں۔ متعلقہ حکام اور محکمہ گیس کی انتظامیہ عوامی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے گیس کی بلا تعطل فراہمی اور پریشر معمول پر لانے کے لیے فوری اقدامات کریں۔



کوئٹہ، اوپل کراون ایجوکیشنل اکیڈمی کی سالانہ رزلٹ تقریب سے اوپل کراون کے سی ای او حاجی طاہر خان اچکزئی خطاب کر رہے ہیں

نصیرآباد، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) نصیرآباد ڈویژن کا اہم تنظیمی اجلاس

سردار اختر جان مینگل کی قیادت پر مکمل اعتماد، پارٹی کو ڈویژنل اور ضلعی سطح پر فعال و منظم بنانے کا عزم

نصیرآباد(پی پی آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) نصیرآباد ڈویژن کا تنظیمی اجلاس ضلعی صدر نصیرآباد ماما میر خدا بخش ہنگورائی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں پارٹی کے مرکزی، ڈویژنل اور ضلعی عہدیداران سمیت سینئر رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں مرکزی کسان سیکرٹری میر نذیر احمد کھوسہ، میر واجہ یعقوب بلوچ، سینئر رہنما میر عبدالغفور مینگل، ضلعی صدر سبی حبیداللہ بلوچ، جنرل سیکرٹری سبی سلطان احمد دیہال، ضلعی آرگنائزر کچھی میر فاروق خان مینگل، ڈپٹی آرگنائزر حمل بلوچ، ضلعی صدر جھل مگسی نثار احمد لاشاری، ضلعی صدر جعفرآباد بشیر احمد مینگل، سینئر نائب صدر جعفرآباد میر رفیق بلوچ، ضلعی آرگنائزر اوستہ محمد بابو دھنی بخش مینگل، ضلعی صدر جیکب آباد گلاب خان مینگل، جنرل سیکرٹری نصیرآباد میر عبدالباقی مینگل اور نصیرآباد کے سینئر رہنما میر علی دوست عمرانی سمیت دیگر رہنماؤں نے شرکت کی اجلاس کے دوران پارٹی کے تنظیمی امور، سیاسی

صحبت پور، نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی ٹکر سے پولیس افسر زخمی، ملزمان فرار

صحبت پور(پی پی آئی) ضلع صحبت پور میں پولیس تھانہ صحبت پور کی حدود میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے پولیس افسر کو شدید ٹکر مار کر زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق سب انسپکٹر ہوت خان کھوسو فرض کی ادائیگی کے دوران نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی زد میں آ کر زخمی ہو گئے، جبکہ حادثے کے فوراً بعد موٹر سائیکل سوار موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کے بعد پولیس نے زخمی سب انسپکٹر کو فوری طور پر مقامی ہسپتال منتقل کیا، جہاں طبی امداد کے بعد ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ متعلقہ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے

کوہلو، اسٹیٹ لائف (طیب تکافل) کے ضلعی برانچ کا باقاعدہ افتتاح

کوہلو (پی پی آئی) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں اسٹیٹ لائف (طیب تکافل) کے ضلعی برانچ کا باقاعدہ افتتاح شیخ الحدیث مولانا کریم بخش اور دیگر علما اور مفتیان اکرام قبائلی سماجی شخصیات نے فیتہ کاٹ دیا۔ افتتاحی تقریب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات اور معززین نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق نیو کوہلو بس اسٹینڈ میں اسٹیٹ لائف (طیب تکافل) کے ضلعی دفتر کا افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جہاں شیخ الحدیث مولانا کریم بخش نے فیتہ کاٹ کر دفتر کا باضابطہ افتتاح کیا۔



کوئٹہ، اوپل کراون ایجوکیشنل اکیڈمی کی سالانہ رزلٹ تقریب کے موقع پر قبائلی و سماجی رہنما ہاشم کاکڑ تقریب سے کر رہے ہیں

جامعہ بلوچستان ریٹائر اساتذہ کو واجبات کی عدم ادائیگی ظلم ہے، پروفیسر حلیم صادق

ریٹائرڈ اساتذہ کو پانچ سال بعد بھی پنشن اور لیو انکیشمنٹ کی ادائیگی نہ ہونا بدانتظامی کی بدترین مثال ہے

کوئٹہ(پی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے جامعہ بلوچستان کے ریٹائرڈ اساتذہ کو تاحال پنشن اور لیو انکیشمنٹ کی عدم ادائیگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت اور جامعہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ریٹائرڈ اساتذہ کے تمام جائز واجبات فوری طور پر ادا کیے جائیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پانچ سال کے طویل انتظار کے بعد ملازمین میں پنشن اور لیو انکیشمنٹ کے چیکوں کی تقسیم ایک خوش آئند اقدام ہے، تاہم یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ جامعہ بلوچستان کے ریٹائرڈ اساتذہ تاحال اپنے جائز مالی حقوق سے محروم ہیں۔ اساتذہ نے اپنی زندگی کے قیمتی سال علم کے فروغ، نئی نسل کی تعلیم و تربیت اور جامعہ کی ترقی کے لیے وقف کیے، لیکن ریٹائرمنٹ کے بعد انہیں اپنے ہی واجبات کے حصول کے لیے طویل انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے صوبائی حکومت کی جانب سے جامعہ بلوچستان کو 52 کروڑ روپے سے زائد کی رقم بطور قرض فراہم کرنے پر حکومت کا شکریہ ادا کرتے

بولان، بختیار آباد میں ایس ایس پی بولان کی گاڑی کو حادثہ، فیملی اور گارڈ سمیت 3 افراد زخمی

متاثرین کو ریسکیو 1122 سینٹر میں ابتدائی طبی امداد کے بعد سکھر منتقل کرنے کی تیاریاں

بولان(پی پی آئی) ضلع بولان میں بختیار آباد کے مقام پر ایس ایس پی بولان کی گاڑی حادثے کا شکار ہو کر الٹ گئی، جس کے نتیجے میں فیملی کے افراد اور گارڈ سمیت تین افراد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی بولان اپنی فیملی کے ہمراہ اندرون سندھ سے ڈھاڈر کی طرف جا رہے تھے کہ بختیار آباد کے قریب گاڑی اچانک الٹ گئی۔ حادثے کے نتیجے میں ایس ایس پی کی فیملی کے اراکین اور ان کا گارڈ شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر تمام زخمیوں کو فوری طور پر ریسکیو 1122 سینٹر بختیار آباد منتقل کر دیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق تمام زخمیوں کو مزید اور بہتر علاج کے لیے سکھر منتقل کیا جائے گا۔

قلات پولیس کی کارکردگی صفر، شکایات کا انبار

قلات میں امن وامان کی صورتحال پر تشویش، پولیس کی کارکردگی پر سیاسی، سماجی اور قبائلی حلقوں کے تحفظات

قلات(پی پی آئی) قلات کے سیاسی، سماجی، قبائلی اور عوامی حلقوں نے علاقے میں امن و امان کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پولیس کی کارکردگی، مبینہ بھتہ خوری، شہریوں کو بلاجواز تنگ کرنے اور دیگر شکایات پر اعلیٰ پولیس حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق علاقے میں امن و امان کی بہتری اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے پولیس کی ذمہ داریاں اہم ہیں، تاہم پولیس کے بعض اہلکاروں کے مبینہ رویوں اور اقدامات کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ سیاسی، سماجی اور قبائلی حلقوں کی جانب سے یہ شکایات بھی سامنے آئی ہیں کہ بعض پولیس اہلکار مبینہ طور پر شہریوں کو مختلف بہانوں سے پریشان کرتے اور ناجائز مالی مطالبات کرتے ہیں، جبکہ پولیس کے بعض اہلکاروں سے مبینہ طور پر بھاری رقوم لے کر انہیں ڈیوٹی سے مستثنیٰ رکھنے یا فرائض کی ادائیگی سے بچانے کی شکایات بھی کی جا رہی ہیں۔ ان الزامات کی آزادانہ تحقیقات اور ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ پولیس کا بنیادی فرض شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا، جرائم کی روک تھام

ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ لورالائی انجینئر حافظ الطاف احمد جعفر انتقال کر گئے

کوئٹہ(پی پی آئی) انجینئر حافظ الطاف احمد جعفر (ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ لورالائی) قضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم حافظ فیض محمد جعفر کے بیٹے ڈاکٹر مشتاق احمد جعفر، انجینئر دوست محمد جعفر ڈائریکٹر جنرل انرجی ڈیپارٹمنٹ بلوچستان، میر ابرار احمد جعفر کے بھائی اور انجینئر جہانگیر خان جعفر ریٹائرڈ ایس ای ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ، سردار عالمگیر خان جعفر کے بہنوئی، حافظ شہزاد احمد منصور احمد جعفر ڈویژنل فارسٹ آفیسر اور ایڈووکیٹ سپریم کورٹ امان اللہ

صحبت پور، لاغر اور بیمار جانوروں کے گوشت کی فروخت جاری، محکمہ حیوانات خاموش تماشائی

شہریوں میں بیماریاں پھیلنے کا خدشہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اعلیٰ حکام فوری نوٹس لیں

صحبت پور(پی پی آئی) ضلعی ہیڈکوارٹر صحبت پور سمیت تمام ملحقہ تحصیلوں میں قصابوں کی جانب سے لاغر اور بیمار جانوروں کا گوشت کھلے عام فروخت کرنے کا انکشاف ہوا ہے، جبکہ محکمہ حیوانات (لائیو اسٹاک) اس تمام صورتحال سے مکمل بے خبر اور خاموش تماشائی بنا ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلعی ہیڈکوارٹر صحبت پور، تحصیل پنہور سنہڑی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل سعید خان، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان کھوسو کے مختلف بازاروں اور علاقوں میں غیر معیاری، لاغر اور بیمار جانور ذبح کر کے ان کا گوشت شہریوں کو فروخت کیا جا رہا ہے۔ متعلقہ محکمے اور ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسرز کی جانب سے مذبح خانوں اور قصابوں کی دکانوں کی باقاعدہ معائنے و نگرانی کا کوئی نظام موجود نہیں ہے، جس کے باعث شہریوں کی صحت کے ساتھ کھلے عام کھلواڑ جاری ہے۔ غیر معیاری اور مضر صحت گوشت کی فروخت کے باعث عوام میں مختلف مہلک بیماریوں کے پھیلنے کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ صحبت پور کے سیاسی و سماجی حلقوں اور عام شہریوں نے چیف آف بگٹی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ صحبت پور میں لاغر اور بیمار جانوروں کی فروخت کا ہنگامی بنیادوں پر نوٹس لیا جائے، محکمہ حیوانات کے غافل اہلکاروں سے جواب طلبی کی جائے اور غیر قانونی و غیر معیاری

دالبندین، آزادیٔ صحافت کے تحفظ کے لیے 3 نومبر کو یوم سیاہ منانے اور پی ایف یو جے کی کال پر مکمل لبیک کا فیصلہ

دالبندین پریس کلب کے اجلاس میں حاجی فاروق سیاہ پاد رند کا خطاب

دالبندین (پی پی آئی) دالبندین پریس کلب کے صدر حاجی فاروق سیاہ پاد رند کی زیر صدارت پریس کلب کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (PFUJ) اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (BUJ) کی کال پر 3 نومبر کو یوم سیاہ منانے اور ملک بھر کے صحافیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں پیکا ایکٹ (PECA) کے تحت صحافیوں اور آزادی اظہار رائے پر عائد پابندیوں اور صحافتی سرگرمیوں میں رکاوٹوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ شرکا نے کہا کہ پیکا ایکٹ کو صحافیوں کی آواز دبانے اور آزاد صحافت کو محدود کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ آزاد صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے۔ صحافی عوام تک حقائق پہنچانے اور عوامی مسائل اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، لہٰذا صحافیوں کو خوف و دباؤ سے آزاد ماحول فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔

ژوب، ژوب و شیرانی میں انٹرنیٹ کی طویل بندش کے خلاف طلبہ تنظیموں کی مشترکہ احتجاجی ریلی

ژوب (پی پی آئی) ژوب و شیرانی میں انٹرنیٹ سروس کی بندش کے خلاف طلبا تنظیموں کی ڈگری کالج ژوب سے مشترکہ احتجاجی ریلی نکالی گئی ژوب و شیرانی میں گزشتہ ایک ماہ سے انٹرنیٹ سروس کی مسلسل بندش کے خلاف آج ڈگری کالج ژوب سے طلبا تنظیموں آئی ایس ایف پی ایس او اسلامی جماعت طلبا اور دیگر طلبا تنظیموں کی جانب سے مشترکہ احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ ریلی کے شرکا نے کلیوال شہید کمال خان چوک پر پہنچ کر آل پارٹیز ژوب کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرے میں شرکت کی اور انٹرنیٹ سروس کی مسلسل بندش کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرایا

چھتر، تھانہ میرحسن میں ایس ایچ او شاہین خان سوگنی کی تعیناتی کے بعد امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری

چھتر (پی پی آئی) پولیس تھانہ میرحسن کے ایس ایچ او شاہین خان سوگنی کی تعیناتی کے بعد امن و امان کی صورتحال میں بہتری، پولیس گشت میں اضافہ، عوامی حلقوں کا اطمینان کا اظہار۔ تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ میرحسن میں ایس ایچ او سب انسپکٹر شاہین خان سوگنی کی تعیناتی کے بعد علاقے میں امن و امان کی صورتحال میں بہتری دیکھنے میں آ رہی ہے، جبکہ پولیس گشت میں اضافے اور جرائم کی روک تھام کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو عوامی حلقوں کی جانب سے سراہا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق ایس ایچ او شاہین خان سوگنی کی تعیناتی کے بعد علاقے میں پولیس کی گشت کا نظام مزید مؤثر ہوا ہے۔



کامریڈ یونس زہری، جنرل سیکرٹری حاجی قائم خان کاکڑ، محمد طیب کاکڑ، محمد کریم بنگ اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

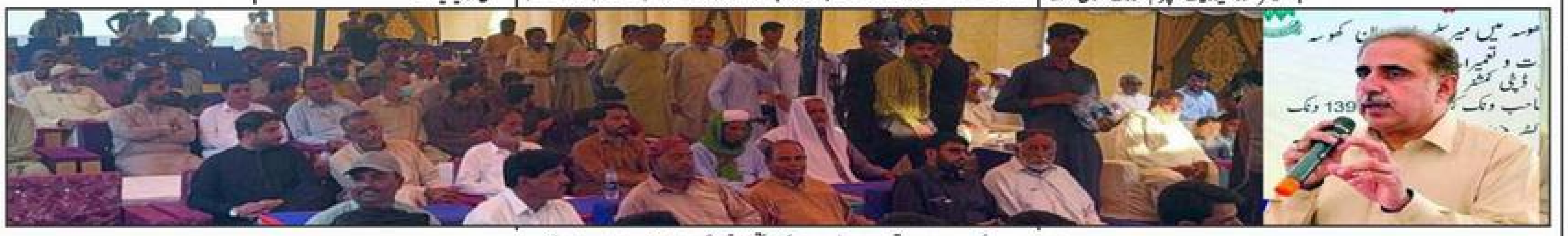
اوتھل، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول چک کھرڑی میں استاد کے اعزاز میں پروقار الوداعی تقریب

اساتذہ قوم کا معمار اور معاشرے کی ترقی کا بنیادی ستون ہیں، ڈی ڈی او اوتھل محمد اطہر قریشی

اوتھل (پی پی آئی) گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول گوٹھ جمن بروہ موضع چک کھرڑی میں والدین کمیٹی کی جانب سے ٹرانسفر ہونے والے اسکول ٹیچر ماسٹر عبداللطیف کے اعزاز میں ایک پروقار الوداعی تقریب منعقد ہوئی، جس کے مہمان خصوصی ڈی ڈی او اوتھل محمد اطہر قریشی تھے۔ تقریب میں پہنچنے پر پیرنٹس کمیٹی کی جانب سے مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا گیا، انہیں روایتی بلوچی اجرکیں پہنائی گئیں، جبکہ ننھے منے طلبہ نے مہمانوں کو گلدستے پیش کیے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ڈی ڈی او اوتھل محمد اطہر قریشی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کسی بھی معاشرے کی تعمیر و ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک استاد نہ صرف بچوں کو تعلیم دیتا ہے بلکہ ان کی اخلاقی تربیت اور بہتر مستقبل کی بنیاد بھی رکھتا ہے۔ انہوں نے ماسٹر عبداللطیف کی تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے والدین کمیٹی کی جانب سے استاد کے اعزاز میں الوداعی تقریب کے انعقاد کو قابل تحسین قرار دیا اور کہا کہ اساتذہ اور والدین کے درمیان مضبوط رابطہ معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اسکول ٹیچر ماسٹر سجاد جاموٹ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماسٹر عبداللطیف نے دوران تعیناتی اسکول میں تدریسی فرائض محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیے۔ وہ ایک محنتی، مخلص

بختیار آباد میں ایس پی بولان کی گاڑی الٹنے سے تین افراد زخمی

بولان (پی پی آئی) قومی شاہراہ بختیار آباد میں ایس ایس پی بولان غلام مرتضیٰ بھٹو کی گاڑی حادثے کا شکار، بختیار آباد میں ایس ایس پی بولان غلام مرتضیٰ بھٹو کی گاڑی الٹ گئی حادثے کے موقع پر فیملی بھی ان کے ساتھ تھی حادثے کے نتیجے میں تین افراد زخمی ہو گئے ایس ایس پی بولان غلام مرتضیٰ بھٹو اپنی فیملی کے ہمراہ اندرون سندھ سے ڈھاڈر جا رہے تھے زخمیوں میں ان کے گارڈ بھی شامل ہیں زخمیوں کو ریسکیو 1122 سینٹر بختیار آباد منتقل کر دیا گیا۔



صحبت پور، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ تحصیل جھل گوسی میں عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

صوبائی حکومت نے عوام کو مشکلات میں دھکیل دیا، جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ

آٹے و اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ، گراں فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ(پی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی بے حسی اور طرز حکمرانی نے عوام کو سنگین معاشی و معاشرتی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ حکومتی دعوؤں اور عملی اقدامات میں تضاد ہے وزیراعلیٰ وزرا اور افسر شاہی عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے عوام بے روزگاری ہوشربا مہنگائی ناجائز منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی جیسے سنگین مسائل کے باعث شدید اذیت سے دوچار ہیں۔ گندم کے بحران نے آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کر دیا ہے جس کے نتیجے میں بنیادی غذائی ضرورت غریب اور متوسط طبقے کی قوت خرید سے باہر ہوتی جا رہی ہے۔ اشیائے

کچھی، بولان کے علاقے کوٹ کھائی کے قریب ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فائرنگ

مستونگ کا رہائشی عبدالرشید شاہوانی زخمی، ملزمان فرار، ڈھاڈر پولیس کا علاقے میں سرچ آپریشن شروع

کچھی (پی پی آئی) بولان کے علاقے کوٹ کھائی کے قریب ڈاکوؤں کی لوٹ مار کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہو گیا، جبکہ ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق کوٹ کھائی کے قریب ڈاکوؤں نے لوٹ مار کی کوشش کی، جس پر مزاحمت کے دوران مسلح ملزمان نے فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں عبدالرشید ولد احمد خان شاہوانی زخمی ہو گئے۔ زخمی شخص کا تعلق ضلع مستونگ سے بتایا جاتا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈھاڈر پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔



کوئٹہ، اہلیان جبل نور و ملحقہ علاقہ بروری سردار صلاح الدین محمد حسنی، غلام نبی زہری، میر باری داد محمد حسنی اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

رکھنی، سپورٹس و ثقافتی میلہ سیزن ٹو اختتام پذیر، شائقین اور شہریوں کی بڑی تعداد میں شرکت

ایسی سرگرمیاں نوجوانوں کو اپنی ثقافت سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، چیئرمین میلہ آصف کھیتران

رکھنی (پی پی آئی) ضلع بارکھان کے علاقے رکھنی میں سپورٹس و ثقافتی میلہ سیزن ٹو شاندار اور پروقار تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا، جس میں روایتی کھیلوں اور ثقافتی مظاہروں کو دیکھنے کے لیے شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ رکھنی کرکٹ گراؤنڈ میں منعقدہ اس سپورٹس و ثقافتی میلے کے دوران کرکٹ فائنل میچ، گھوڑا ریس، رسہ کشی کے مقابلے اور بلوچی ثقافت کی عکاسی کرتے روایتی رقص کا اہتمام کیا گیا، جنہوں نے شائقین کی توجہ حاصل کیے رکھی۔ میلے کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کے ساتھ ساتھ بلوچی ثقافت کو قومی اور عالمی سطح پر اجاگر کرنا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اور ذرائع ابلاغ سے گفتگو میں شائقین کا کہنا تھا کہ ایسے صحت مند ایونٹس نوجوان نسل کو اپنی ثقافت، روایات اور کھیل کے میدانوں سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ میلے کے چیئرمین آصف کھیتران نے تمام شرکا، حصہ لینے والی ٹیموں اور صحافی برادری کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے ایونٹ کو بھرپور پذیرائی دی ہے۔ اور آئندہ بھی علاقے میں اس نوعیت کے مثبت اور ثقافتی پروگرامز کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔

خضدار، نیشنل پارٹی تحصیل خضدار کے ڈپٹی آرگنائزر عاشق حسین کرد کے گھر پر فائرنگ کی شدید مذمت

خضدار رات کے اوقات میں چوروں اور جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر ہے، انتظامیہ ملزمان کو گرفتار کرے

خضدار(پی پی آئی) نیشنل پارٹی ضلع خضدار کے ترجمان نے نیشنل پارٹی تحصیل خضدار کے ڈپٹی آرگنائزر عاشق حسین کرد کے گھر پر رات کے وقت فائرنگ کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی کارکنان کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنے اور ان کی سیاسی سرگرمیوں کو دبانے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ ترجمان نے کہا کہ خضدار عملاً رات کے اوقات میں چوروں اور جرائم پیشہ عناصر کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ شہر میں نہ مؤثر پولیس گشت نظر آتی ہے۔ اور نہ ہی امن و امان کے قیام کے لیے کوئی سنجیدہ اور عملی اقدامات

وزیراعظم آپ نے مایوس کیا، امید تھی خیبرپختونخوا کو بڑا پیکج دیں گے، شوکت یوسفزئی

پشاور (پی پی آئی) پاکستان تحریک انصاف خیبرپختونخوا کے سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیراعظم آپ نے مایوس کیا، توقع تھی کہ صوبے کو بڑا پیکج دیں گے، وہ دودھ اور شہد کی نہریں کہاں ہیں جو آپ نے بہانا تھیں۔ اپنے بیان میں شوکت یوسفزئی نے کہا کہ آپ نے وہی الزامات لگائے جو آپ کے وزرا

اوستہ محمد، پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری

اوستہ محمد (پی پی آئی) ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر اوستہ محمد حضور بخش جمالی نے کہا ہے کہ شہر میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے اور جرائم پیشہ عناصر کے خاتمے کے لیے پولیس کی کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے، جبکہ منشیات فروشوں، چوروں، ڈکیتوں اور دیگر سماج دشمن عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور شہر میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

پولیس تھانہ صدر کی کارروائی، غیر قانونی اسلحہ سمیت ملزم گرفتار

ٹی ٹی پستول اور گولیاں برآمد، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، ایس ایچ او عبدالعزیز سوگنی

سبی(پی پی آئی) ڈی آئی جی سبی رینج پرویز خان عمرانی کے احکامات اور ایس ایس پی سبی عبدالحمید کی خصوصی ہدایات پر پولیس تھانہ صدر سبی کی کارروائی، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ٹی ٹی پستول بمعہ میگزین اور پانچ زندہ گولیاں برآمد کر لی گئیں، ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی تفصیلات کے مطابق ایس ڈی پی او سٹی سرکل خادم حسین مگسی کی زیر نگرانی ایس ایچ او تھانہ صدر عبدالعزیز سوگنی، ایڈیشنل ایس ایچ او امداد حسین سوگنی اور اے ایس آئی شمشیر خان نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ایک ملزم کو گرفتار کیا۔ پولیس نے گرفتار ملزم کے قبضے سے ایک عدد ٹی ٹی پستول بمعہ میگزین اور پانچ عدد زندہ گولیاں برآمد کر لیں۔ پولیس نے ملزم کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے اس موقع پر ایس ایچ او تھانہ صدر عبدالعزیز سوگنی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سبی میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے، جرائم پیشہ عناصر اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف پولیس کی کارروائیاں جاری رہیں

ڈیرہ مراد جمالی، عوام کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے، ایس ایچ او شاہین سوگنی

پولیس گشت میں اضافہ، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری، شہریوں سے تعاون کی اپیل

ڈیرہ مراد جمالی (پی پی آئی) ایس ایچ او تھانہ میرحسن شاہین سوگنی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ علاقے میں امن و امان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے پولیس کی جانب سے گشت کے نظام کو مزید مؤثر بنایا گیا ہے جبکہ تھانہ کے حدود کے مختلف علاقوں میں پولیس اہلکاروں کی نگرانی اور موجودگی کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ پولیس اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہے اور عوام کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے ایس ایچ او میر حسن شاہین سوگنی نے مزید کہا کہ جرائم پیشہ اور سماج دشمن عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائیاں جاری ہیں مشکوک افراد اور سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بروقت نمٹا جا سکے انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا مشتبہ شخص کی اطلاع فوری طور پر پولیس اسٹیشن کو دیں۔

سرکاری کالونیوں میں گیس اور بجلی کا بحران شدید، رحیم کاکڑ کا گیس کمپنی اور واپڈا حکام سے نوٹس کا مطالبہ

سخت سردی میں گیس پریشر ناپید اور بھاری بلنگ ناانصافی ہے، بجلی کی بلاوجہ لوڈشیڈنگ ختم کی جائے، سابق میئر کوئٹہ

کوئٹہ(پی پی آئی) تحریک انصاف کے رہنما سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے اپنے مذمتی بیان میں سرکاری کالونیوں سینٹر جوئینز کالونی چمن کالونیوں پوسٹل کالونی میں گیس پریشر کو بہتر بنایا جائے موجودہ سخت سردی میں پورا دن گیس پریشر ناپید ہو چکا ہے دن کے اوقات چائے اور روٹی کے اوقات اور رات کے اوقات گیس ناپید ہے جی ایم گیس کمپنی دیگر ذمہ دار حکام سے گزارش ہے کہ غریب سرکاری ملازمین جو کہ اس سخت سردی میں پریشان ہے دوسری طرف گیس کمپنی کی طرف سے چالیس ہزار تیس ہزار کے ناروا بل بھی آ رہے ہیں اللہ کے عذاب سے ڈریں دوسری طرف واپڈا کی جانب سے بروقت کوئٹہ شہر گرد و نواح اور سرکاری کالونیوں میں بجلی غائب ہو جاتی ہے واپڈا چیف سے مطالبہ ہے کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کی جائے تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

صحبت پور، فائرنگ کے تبادلے کے بعد پولیس نے چھینا گیا موٹر سائیکل برآمد کر لیا، ملزمان فرار

بہترین کارکردگی پر شہریوں کا ایس ایچ او منظار علی کی گلپوشی، سابق ایس ایچ او شبیر چندرانی بھی موجود

صحبت پور(پی پی آئی) صحبت پور پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے مسلح ملزمان کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے کے بعد شہریوں سے چھینا گیا موٹر سائیکل برآمد کر لیا، جبکہ ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق درمحمد روڈ پر معمول کی چیکنگ کے دوران پولیس پارٹی پر مسلح چوروں و ڈکیتوں نے اچانک فائرنگ کر دی۔ پولیس کی جانب سے بھی فوری اور مؤثر جوابی فائرنگ کی گئی، جس پر ملزمان سراسیمہ ہو کر چھینا ہوا موٹر سائیکل موقع پر ہی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے برآمد شدہ موٹر سائیکل قانونی کارروائی کے بعد اصل مالکان کے حوالے کر دیا، جس پر مالکان اور علاقہ مکینوں نے شدید خوشی کا اظہار کیا۔ پولیس کی اس بروقت کارروائی اور بہترین کارکردگی پر شہریوں اور سیاسی و سماجی حلقوں نے ایس ایچ او صحبت پور سب انسپکٹر منظار علی کو پھولوں کے ہار پہنائے اور خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر سابق ایس ایچ او صحبت پور انسپکٹر شبیر چندرانی بھی موجود تھے۔

شورکوٹ میں ٹریفک حادثہ: 2 کمسن بچے جاں بحق، تین افراد زخمی

شورکوٹ (پی پی آئی) شورکوٹ کینٹ میں ٹریکٹر ٹرالی، رکشہ اور موٹر سائیکل کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں دو کمسن بچے جاں بحق اور میاں بیوی اور رکشہ ڈرائیور سمیت تین افراد زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق المناک حادثہ شورکوٹ کینٹ میں بیس روڈ کے قریب پیش آیا جہاں ایک ٹریکٹر ٹرالی کو اوورٹیک کرنے کی کوشش

سیالکوٹ، این او سی کی شرائط کی خلاف ورزی پر ٹک ٹاکر مسرت چٹولی کی محفل سماع و قوالی نائٹ منسوخ

سیالکوٹ (پی پی آئی) ضلع سیالکوٹ میں ڈسکہ روڈ پر نجی فنکشن کے دوران ٹک ٹاکر کی محفل سماع و قوالی نائٹ کا پروگرام این او سی کی شرائط کی خلاف ورزی پر شروع ہونے سے قبل ہی منسوخ کر دیا گیا۔ ترجمان ضلعی انتظامیہ کے مطابق این او سی کی شرائط کے تحت پروگرام کا آغاز نماز عشاء کے بعد ہونا طے پایا تھا۔

گنداخہ، شہید استاد محمد اکبر جھنگلری کی 22 ویں برسی 6 نومبر کو عقیدت و احترام سے منائی جائے گی

شہید استاد کی قربانی اساتذہ برادری کے لیے عزم و استقامت کی علامت ہے، صوبائی آرگنائزر سجاد حسین رند

گنداخہ (پی پی آئی) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے صوبائی آرگنائزر اور قائد اساتذہ سجاد حسین رند نے شہید استاد محمد اکبر جھنگلری کی 22 ویں برسی کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ شہید استاد محمد اکبر جھنگلری ایک ایسی عظیم شخصیت تھے جن کی قربانی، جدوجہد اور خدمات کو اساتذہ برادری کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ وہ آج بھی اساتذہ کے دلوں میں زندہ ہیں اور ان کی یاد ہمیشہ عزت و احترام کے ساتھ تازہ رہے گی۔ سجاد حسین رند نے شہید استاد محمد اکبر جھنگلری کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ 6 نومبر کو ان کی 22 ویں سالانہ برسی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی جائے گی۔ اس موقع پر شہید استاد کی لازوال قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہید استاد کی جدوجہد اور قربانی اساتذہ برادری کی تاریخ کا ایک اہم باب ہے، جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کسی بھی معاشرے کی تعمیر و ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں اور ان کے حقوق، عزت و وقار اور جائز مطالبات کے لیے آواز بلند کرنا ایک اہم ذمہ داری ہے۔ شہید استاد محمد اکبر جھنگلری کی قربانی ہمیں اس بات کا درس دیتی ہے کہ اصولوں، نظریات اور حق کے لیے جدوجہد کرنے والوں کو ہمیشہ یاد رکھا جاتا ہے۔ ان کی زندگی اور قربانی اساتذہ برادری کے لیے حوصلے، عزم اور استقامت کی علامت ہے۔ قائد اساتذہ سجاد حسین رند نے مزید کہا کہ شہید استاد محمد اکبر جھنگلری کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا محض ایک رسمی عمل نہیں بلکہ ان کی قربانیوں کو یاد رکھنے اور ان کے مشن کو زندہ رکھنے کے عزم کا اظہار ہے۔ شہید استاد کا نام اساتذہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور اساتذہ برادری ان کی یاد کو زندہ رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ 6 نومبر کو ان کی 22 ویں برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرنا اس عہد کی تجدید ہوگی کہ اساتذہ کی عزت، وقار اور حقوق کے لیے جدوجہد کی اہمیت کو ہمیشہ مقدم رکھا جائے گا۔

دالبندین پریس کلب کا اجلاس محمد بخش بلوچ کی صدارت میں منعقد، کابینہ تحلیل

دالبندین (پی پی آئی) دالبندین پریس کلب کا ایک اہم اجلاس صدر محمد بخش بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں پریس کلب کے مختلف انتظامی اور تنظیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں موجودہ کابینہ کی مدت مکمل ہونے پر کابینہ کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ آئندہ اجلاس میں نئی کابینہ کی تشکیل کے لیے جنرل باڈی کا اجلاس منعقد

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں ہاتھ دھونے اور حفظان صحت سے متعلق آگاہی سرگرمی کا انعقاد

اوتھل (پی پی آئی) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ کو صحت و صفائی، ذاتی حفظان صحت اور بیماریوں سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے کے لیے ہاتھ دھونے سے متعلق خصوصی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ سرگرمی کا مقصد طلبہ میں صفائی کی اہمیت اجاگر کرنا اور انہیں ہاتھ دھونے کے درست طریقے سے روشناس کرانا تھا۔ اس موقع پر جدید ڈیجیٹل تعلیمی وسائل، معلوماتی ویڈیوز اور عملی مظاہروں کے ذریعے طلبہ کو بتایا گیا۔



کوئٹہ، گرین پارٹی پاکستان پارٹی کے چیئرمین عبدالہادی ایڈووکیٹ پکلاک کے سابق چیئرمین حاجی پیر محمد نورزئی کے فرزند حاجی عیسیٰ خان نورزئی کی شمولیت کے موقع پر خطاب کر رہے ہیں

جاپانی قونصل جنرل کا عبدالعزیز خان لونی کے انتقال پر اظہار افسوس

سید ندیم شاہ اور سید فیروز شاہ کا سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز ڈویلپمنٹ بلوچستان سیدال خان لونی سے اظہار تعزیت

کوئٹہ(پی پی آئی) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے کوئٹہ بلوچستان سید ندیم عالم شاہ اور حکومت پاکستان کے مشیر برائے سرمایہ کاری بورڈ اور پاکستان جاپان بزنس فورم کے وائس چیئرمین سید فیروز شاہ نے سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان سیدال خان لونی کے والد محترم، معروف مصنف سابق صوبائی سیکرٹری عبدالعزیز خان لونی کے انتقال پر گہرے دکھ، رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے مشترکہ تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ عبدالعزیز خان لونی ایک باوقار، باصلاحیت اور فرض شناس افسر تھے، جنہوں نے دوران ملازمت بلوچستان کی انتظامی و ترقیاتی امور میں اپنی صلاحیتوں، تجربے اور پیشہ ورانہ خدمات کے ذریعے نمایاں کردار ادا کیا، ان کی خدمات، اصول پسندی، خلوص اور عوامی و سرکاری امور سے وابستگی کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم عبدالعزیز خان لونی کی وفات نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ ان تمام حلقوں کیلئے ایک بڑا صدمہ ہے جو ان کی شخصیت، کردار اور خدمات سے واقف تھے، بالخصوص سیدال خان لونی کیلئے والد جیسی عظیم ہستی کی جدائی ایک ناقابل تلافی ذاتی نقصان ہے، جس کا دکھ الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ سید ندیم عالم شاہ اور سید فیروز شاہ نے سوگوار خاندان، بالخصوص سیدال خان لونی سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور تمام پسماندگان کو یہ

خانیوال، دیرینہ دشمنی پر فائرنگ سے 50 سالہ شخص جاں بحق

خانیوال (پی پی آئی) آڑھی والا میں فائرنگ کے نتیجے میں 50 سالہ شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول کی شناخت افضل ولد رشید کے نام سے ہوئی ہے، فائرنگ کا واقعہ پرانی دشمنی کی بنا پر پیش آیا، ریسکیو 1122 نے مقتول کی لاش پوسٹ مارٹم کیلئے ڈسٹرکٹ ہسپتال منتقل کر دی۔

شادی تقریبات میں ہوائی فائرنگ دولہا کو مہنگی پڑ گئی پولیس نے 6 دولہا گرفتار کر لیے، اسلحہ برآمد

پشاور (پی پی آئی) شادی تقریبات میں ہوائی فائرنگ دولہا کو مہنگی پڑ گئی پولیس نے 6 دولہا گرفتار کر لیے۔ تفصیلات کے مطابق پشاور میں گزشتہ روز شادی کی تقریبات میں ہوائی فائرنگ کے واقعات ہوئے۔ تاہم اس بار ہوائی فائرنگ دولہاؤں کو مہنگی پڑ گئی، پولیس نے ہوائی فائرنگ کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک دو نہیں بلکہ 6 دولہا اور چار دیگر افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق شادی تقریبات میں ہوائی فائرنگ کے خلاف کارروائیاں تھانہ ریگی، پچگی گیٹ، تہکال،

خضدار، بلوچستان یونیورسٹی سے منسلک پرائیویٹ لا کالجز کے طلبہ کا سالانہ امتحانات کے فوری انعقاد کا مطالبہ

نومبر شروع ہونے کے باوجود امتحانی شیڈول جاری نہ ہو سکا، مزید تاخیر تعلیمی مستقبل کے لیے تباہ کن ہوگی

خضدار (پی پی آئی) بلوچستان یونیورسٹی سے منسلک تمام پرائیویٹ لا کالجز کے طلبا نے اپنے مشترکہ بیان میں شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ سالانہ امتحانات کو فوری طور پر منعقد کیا جائے اور ان کے شیڈول کا اعلان کیا جائے طلبا کا کہنا ہے کہ پانچ سالہ پروگرام کے طویل دورانیے کی وجہ سے ان کا تعلیمی حرج پہلے ہی ہو چکا ہے۔



کوئٹہ، صوبائی وزیر صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی سے پی پی پی کے مرکزی رہنما روزی خان کاکڑ و دیگر کا ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر منیم ارمان ملاخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سنٹر پرنٹر پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

انتخابی اصلاحات پر حکومت کی اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت

محمد عادل باچا

پاکستان میں جمہوریت کا استحکام، سیاسی نظام کی ساکھ اور عوامی مینڈیٹ کا احترام ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ کسی بھی جمہوری نظام کی مضبوطی کا انحصار صرف انتخابات کے انعقاد پر نہیں ہوتا بلکہ اس امر پر بھی ہوتا ہے کہ انتخابی عمل کس قدر شفاف، غیر جانب دار اور قابل اعتماد ہے۔ عوام کو اپنے ووٹ کی اہمیت اور اس کے درست شمار ہونے کا یقین ہو، سیاسی جماعتیں انتخابی نتائج کو قبول کرنے کے لیے تیار ہوں اور اختلافات کی صورت میں آئینی و قانونی راستے اختیار کیے جائیں تو جمہوری ادارے مضبوط ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس انتخابات کے بعد دھاندلی کے الزامات، سیاسی محاذ آرائی اور نتائج پر عدم اعتماد کا تسلسل قومی سیاست کو غیر یقینی صورت حال سے دوچار کر دیتا ہے۔ پاکستان میں گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران انتخابی تنازعات اور سیاسی اختلافات نے جمہوری عمل کو بار بار متاثر کیا ہے۔ مختلف انتخابات کے بعد ہارنے والی جماعتوں کی جانب سے دھاندلی کے الزامات عائد کیے جاتے رہے ہیں، جبکہ کامیاب ہونے والی جماعتوں کے لیے بھی تمام سیاسی قوتوں کا اعتماد حاصل کرنا ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ اس صورت حال نے سیاسی کشیدگی کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ پارلیمانی نظام کی ساکھ اور حکومتی تسلسل پر بھی اثرات مرتب کیے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انتخابی اصلاحات کو محض کسی ایک حکومت یا جماعت کا سیاسی ایجنڈا سمجھنے کے بجائے قومی ضرورت کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔

اسی تناظر میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے اپوزیشن کو انتخابی اصلاحات پر مذاکرات اور مشترکہ پارلیمانی کمیٹی میں شمولیت کی دعوت ایک اہم پیش رفت ہے۔ وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری کے مطابق قومی اسمبلی میں مشترکہ الیکشن ریفارمز کمیٹی کے قیام کی تحریک منظور کی جا چکی ہے۔ مجوزہ کمیٹی 30 ارکان پر مشتمل ہوگی، جن میں قومی اسمبلی کے 20 اور سینیٹ کے 10 ارکان شامل ہوں گے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی ہدایت پر اسپیکر قومی اسمبلی کی جانب سے اپوزیشن کو خط لکھے جانے کا فیصلہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر ایک وفد کی جانب سے اپوزیشن قیادت سے ملاقات اور اسے کمیٹی میں شامل ہونے کا پیغام پہنچانا بھی سیاسی مشاورت کے عمل کو آگے بڑھانے کی کوشش ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کے رہنما عامر ڈوگر نے اس دعوت کو خوش آئند قرار دیا ہے، تاہم ان کے مطابق دعوت قبول کرنے اور ارکان کے ناموں کو حتمی شکل دینے کا فیصلہ پارٹی کی سینئر قیادت کرے گی۔ یہ ردعمل اس اعتبار سے اہم ہے کہ انتخابی اصلاحات پر مذاکرات کے لیے دروازہ کھلنے کے بعد اب توجہ اس بات پر مرکوز ہونی چاہیے کہ سیاسی جماعتیں اس موقع سے کس طرح فائدہ اٹھاتی ہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق انتخابی اصلاحات کے لیے پارلیمانی کمیٹی کا قیام اسی وقت نتیجہ خیز ثابت ہو سکتا ہے جب حکومت اور اپوزیشن اسے محض سیاسی سرگرمی کے بجائے قومی مفاد کے ایک اہم فورم کی حیثیت دیں۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپوزیشن کے تحفظات کو سنجیدگی سے سنے، جبکہ اپوزیشن کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے اختلافات کو مؤثر تجاویز اور قابل عمل اصلاحات کی صورت میں سامنے لائے۔ کسی بھی فریق کی جانب سے غیر ضروری ہٹ دھرمی یا مذاکرات سے گریز اس عمل کی افادیت کو محدود کر سکتا ہے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ محض انتخابی نتائج پر اعتراضات اٹھانے سے انتخابی نظام کی بنیادی خامیاں دور نہیں ہوتیں۔ اگر کسی جماعت کو انتخابی طریقہ کار، ووٹوں کی گنتی، انتخابی فہرستوں، انتخابی مہم کے ضوابط یا الیکشن کمیشن کی کارکردگی پر تحفظات ہیں تو ان کے حل کے لیے مؤثر قانونی اور ادارہ جاتی طریقہ کار موجود ہونا چاہیے۔ ان طریقوں کو مزید شفاف، قابل رسائی اور نتیجہ خیز بنانا سیاسی قیادت کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انتخابی عمل پر اعتماد اسی وقت بحال ہو سکتا ہے جب شکایات کے ازالے کا نظام مضبوط ہو، متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں غیر جانب داری سے ادا کریں اور تمام سیاسی جماعتوں کو قانون کے تحت یکساں مواقع میسر ہوں۔

انتخابی اصلاحات کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ ان پر اتفاق رائے وسیع تر ہو۔ اگر انتخابی قواعد و ضوابط کسی ایک جماعت کی ترجیحات کے مطابق مرتب کیے جائیں اور دیگر سیاسی قوتوں کو مشاورت سے الگ رکھا جائے تو اصلاحات کی افادیت اور پائیداری دونوں متاثر ہو سکتی ہیں۔ اس کے برعکس جب حکومت، اپوزیشن اور پارلیمان میں موجود مختلف جماعتیں مل بیٹھ کر انتخابی نظام کا جائزہ لیتی ہیں تو ان اصلاحات کو زیادہ وسیع سیاسی حمایت حاصل ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

پاکستان اور سعودی عرب ان کا دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم

تجزیہ-نعیم اختر

پاکستان اور سعودی عرب نے توانائی، پٹرولیم، کان کنی اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک سے سعودی عرب کے نو تعینات سفیر ڈاکٹر راجح بن طامی الحکمی کی ملاقات میں تیل کے ذخائر قائم کرنے، ریفائنریوں کی جدید کاری، ایل پی جی کی فراہمی، توانائی کے بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری اور تجارتی روابط کو آسان بنانے سمیت متعدد اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں اس امر پر زور دیا گیا کہ دونوں ممالک کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کو معاشی تعاون، مشترکہ سرمایہ کاری اور علاقائی توانائی سلامتی کے لیے زیادہ مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے بتایا کہ پاکستان نے ٹیکس نیوٹرل بانڈڈ اسٹوریج پالیسی کی منظوری دے دی ہے، جس کے تحت سعودی کمپنیوں کو تجارتی بنیادوں پر پاکستان میں تیل ذخیرہ کرنے کی سہولیات قائم کرنے کی پیشکش کی گئی ہے۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد پاکستان کو علاقائی توانائی تجارت میں ایک مؤثر مرکز کے طور پر ترقی دینا اور سعودی عرب کو اپنی تیل کی ترسیل کے لیے متبادل انتظامات اور نئی منڈیوں تک رسائی کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

پاکستان میں تیل ذخیرہ کرنے کی جدید سہولیات قائم ہونے سے سعودی عرب کو اپنی بحری ترسیل کے راستوں میں تنوع پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ بالخصوص آبنائے ہرمز اور آبنائے باب المندب سے وابستہ بحری نقل و حمل کے خطرات کے تناظر میں متبادل ذخیرہ گاہوں اور رسدی انتظامات کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ ان سہولیات کے ذریعے ایشیائی منڈیوں تک رسائی کے امکانات بھی بہتر ہو سکتے ہیں، جبکہ پاکستان کو توانائی کی علاقائی تجارت، ذخیرہ کاری اور ترسیل کے شعبوں میں سرمایہ کاری حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق، پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان توانائی تعاون میں ہونے والی پیش رفت کو محض تیل کی خرید و فروخت یا سرمایہ کاری کے ایک نئے معاہدے تک محدود کر کے نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ توانائی کی عالمی منڈی میں غیر یقینی صورت حال، بحری راستوں کو درپیش خطرات اور تیل و گیس کی مسلسل بڑھتی ہوئی ضروریات نے مختلف ممالک کو اپنے رسدی ذرائع اور ذخیرہ کاری کے نظام مضبوط بنانے پر توجہ دینے پر مجبور کیا ہے۔ ایسے حالات میں پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے جغرافیائی محل وقوع، بندرگاہوں اور علاقائی رابطوں کی صلاحیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خود کو ایک قابل اعتماد توانائی مرکز کے طور پر منوانے کی حکمت عملی اختیار کرے۔

وفاقی وزیر نے حب، بلوچستان میں بڑے پٹرولیم ذخیرہ و ریفائننگ کمپلیکس کے قیام سے متعلق بھی سعودی سفیر کو آگاہ کیا۔ ان کے مطابق وزیر اعظم اور چیف آف ڈیفنس فورسز کی معاونت سے تیار کیے جانے والے مجوزہ منصوبے میں خام تیل لے جانے والے بڑے بحری جہازوں کو لنگر انداز ہونے کی سہولت فراہم کرنے کا تصور شامل ہے۔ اس منصوبے سے پاکستان کی توانائی سے متعلق بنیادی سہولیات میں بہتری آنے کے ساتھ ساتھ ملک کو وسطی ایشیائی ریاستوں اور چین کی منڈیوں کو خدمات فراہم کرنے والی علاقائی توانائی راہداری کے طور پر ترقی دینے میں مدد مل سکتی ہے۔ حب میں پٹرولیم ذخیرہ کاری اور ریفائننگ کی بڑی سہولت کا قیام بلوچستان کی معاشی ترقی کے لیے بھی اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ اس نوعیت کے منصوبوں سے براہ راست سرمایہ کاری کے علاوہ تعمیرات، نقل و حمل، بندرگاہی خدمات، تکنیکی معاونت اور متعلقہ صنعتی شعبوں میں روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ تاہم منصوبے کی کامیابی کا انحصار سرمایہ کاری کے حجم، مالیاتی انتظامات، تکنیکی تقاضوں، ماحولیاتی تحفظ اور بنیادی ڈھانچے کی بروقت تکمیل پر ہوگا۔ اس لیے ضروری ہے کہ منصوبہ بندی کے مرحلے ہی سے ان تمام پہلوؤں کو پیش نظر رکھا جائے تاکہ سرمایہ کاری کے متوقع فوائد عملی شکل اختیار کر سکیں۔

وفاقی وزیر پٹرولیم نے سعودی حکام کی جانب سے ینبع بندرگاہ پر پاکستان کے لیے خام تیل کی ترسیل کو ترجیح دینے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس پیش رفت کو دونوں ممالک کے درمیان توانائی تعاون اور باہمی اعتماد کی ایک اہم مثال قرار دیا جا سکتا ہے۔ پاکستان کی معیشت کے لیے خام تیل کی مسلسل فراہمی بنیادی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ پٹرولیم مصنوعات کی دستیابی کا اثر نہ صرف ٹرانسپورٹ اور صنعت پر پڑتا ہے بلکہ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں اور مجموعی پیداواری لاگت پر بھی مرتب ہوتا ہے۔ پاکستان میں توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے درآمدی تیل اور گیس پر انحصار ایک اہم معاشی چیلنج ہے۔ عالمی منڈی میں قیمتوں میں اضافہ، ترسیلی اخراجات اور علاقائی کشیدگی ملکی درآمدی بل کو متاثر کر سکتی ہے۔ ایسے حالات میں سعودی عرب جیسے دیرینہ شراکت دار کے ساتھ مستحکم رسدی انتظامات پاکستان کے لیے اہمیت رکھتے ہیں۔ تاہم طویل مدتی توانائی سلامتی کے لیے ضروری ہے کہ درآمدی ذرائع میں تنوع پیدا کرنے، مقامی وسائل کے مؤثر استعمال اور توانائی کے متبادل ذرائع کو فروغ دینے پر بھی توجہ دی جائے۔

ملاقات میں پاکستان کے جاری ریفائنری اپ گریڈیشن پروگرام میں سعودی سرمایہ کاری کے امکانات بھی زیر بحث آئے۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ اس پروگرام کا مقصد ملکی ریفائننگ کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانا، آپریشنل کارکردگی بہتر کرنا اور یورو 5 ایندھن کے معیارات کی جانب منتقلی کو ممکن بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے تحت سعودی سرمایہ کاروں اور کمپنیوں کے لیے شراکت کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ ریفائنریوں کی جدید کاری پاکستان کی توانائی پالیسی کا اہم تقاضا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی، بہتر پیداواری صلاحیت اور اعلیٰ معیار کے ایندھن کی تیاری سے درآمدی مصنوعات پر انحصار کم کرنے اور ملکی ریفائننگ صنعت کی مسابقت بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے۔ یورو 5 معیار کی جانب پیش رفت کا ایک اہم پہلو ایندھن کے معیار میں بہتری ہے، جس سے گاڑیوں کے اخراج سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی کو کم کرنے کی کوششوں کو تقویت مل سکتی ہے۔ تاہم اس مقصد کے حصول کے لیے ریفائنریوں میں بھاری سرمایہ کاری، جدید آلات کی تنصیب اور ماحولیاتی ضوابط پر مؤثر عمل درآمد ضروری ہوگا۔

پاکستان کو یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ ریفائنری اپ گریڈیشن کے منصوبے صرف اعلانات تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کے لیے واضح مالیاتی منصوبہ بندی، مقررہ مدت اور قابل پیمائش اہداف طے کیے جائیں۔ سرمایہ کاروں کے اعتماد کے لیے پالیسیوں کا تسلسل، شفاف طریق ؟ کار اور کاروباری معاملات میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر ان تقاضوں کو پورا کیا جائے تو سعودی سرمایہ کاری پاکستان کے پٹرولیم شعبے کی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور ملکی معیشت کو فائدہ پہنچانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ ملاقات میں سردیوں کے موسم کے دوران گیس کی بڑھتی ہوئی طلب پوری کرنے کے لیے سعودی عرب سے مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی اضافی فراہمی کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے سعودی آرامکو سے اضافی خام تیل اور خصوصی ایل پی جی سپلائی کے امکانات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اپنی توانائی ضروریات کے لیے تعاون کو مزید مستحکم بنانا چاہتا ہے۔

پاکستان میں موسم سرما کے دوران گیس کی طلب میں اضافے کے باعث گھریلو صارفین، تجارتی اداروں اور بعض صنعتی شعبوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس صورت حال میں ایل پی جی کی اضافی فراہمی ایک متبادل ذریعہ ثابت ہو سکتی ہے، تاہم اس کے فوائد اسی وقت عام صارفین تک پہنچیں گے جب درآمد، ذخیرہ کاری اور تقسیم کا نظام مؤثر ہو اور قیمتوں کی نگرانی بھی کی جائے۔ محض رسد بڑھانے سے مسئلہ مکمل طور پر حل نہیں ہوگا، بلکہ مقامی گیس کی پیداوار، ترسیلی نظام کی بہتری، توانائی کے ضیاع میں کمی اور طلب کے بہتر انتظام پر بھی توجہ دینا ہوگی۔

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان توانائی تعاون کی یہ پیش رفت دونوں ممالک کے وسیع تر تزویراتی تعلقات کا حصہ ہے۔ وفاقی وزیر نے ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کی دیرینہ شراکت داری کا خیر مقدم کرتے ہوئے بتایا کہ ریاض کے حالیہ دورے کے دوران انہوں نے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو پاکستانی قیادت کی جانب سے سعودی عوام کے لیے یکجہتی اور محبت کے خصوصی جذبات پہنچائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے تاریخی تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور تزویراتی اہمیت کے حامل شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے۔

سعودی سفیر ڈاکٹر راجح بن طامی الحکمی نے بھی پاکستان کے لیے سعودی عرب کی حمایت اور دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے سعودی عرب کی جانب سے پاکستان کی دیرینہ حمایت پر گہرے تشکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک ہر حال میں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان کے مطابق دفاعی اور توانائی تعاون کے موجودہ فریم ورک کا مقصد خطے میں امن، استحکام اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔

دونوں فریقین نے اس امر پر اتفاق کیا کہ مضبوط دفاعی اور تزویراتی شراکت داری وسیع تر علاقائی امن، استحکام اور اقتصادی تعاون کے لیے بنیاد فراہم کرتی ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات تاریخی، سیاسی اور دفاعی روابط کے ساتھ ساتھ اقتصادی مفادات سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ بدلتے ہوئے علاقائی حالات میں ان تعلقات کو تجارت، سرمایہ کاری، صنعت، توانائی اور افرادی قوت کے شعبوں میں وسعت دینا دونوں ممالک کے لیے باہمی فائدے کا باعث بن سکتا ہے۔ ملاقات کے دوران سعودی سفیر نے یہ اعلان بھی کیا کہ اسلام آباد میں سعودی عرب کے سفارت خانے نے پاکستانی شہریوں کے لیے ویزا درخواستوں کی اسی روز پراسیسنگ شروع کر دی ہے۔ اس اقدام کا مقصد سفر کو آسان بنانا اور کاروباری، ثقافتی اور عوامی سطح پر روابط کو فروغ دینا ہے۔ ویزا درخواستوں کی فوری پراسیسنگ سے کاروباری شخصیات، سرمایہ کاروں اور دیگر مسافروں کو سہولت ملنے کی توقع ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور عوامی روابط مزید مضبوط ہو سکتے ہیں۔

اس اقدام کی عملی افادیت کا انحصار درخواستوں کی تعداد، مطلوبہ دستاویزات، درخواستوں کی نوعیت اور متعلقہ قواعد پر بھی ہوگا۔ اگر درخواست گزاروں کو واضح رہنمائی فراہم کی جائے اور طریق ؟ کار کو آسان بنایا جائے تو یہ سہولت دوطرفہ روابط کے فروغ میں زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ کاروباری اور سرمایہ کاری کے تعلقات میں سفری سہولتیں ایک معاون کردار ادا کرتی ہیں، کیونکہ ان سے ملاقاتوں، مذاکرات اور منصوبوں پر پیش رفت کے لیے درکار وقت کم ہو سکتا ہے۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے سعودی نائب وزیر برائے معدنیات خالد المدیفر کو 12 اور 13 نومبر کو منعقد ہونے والے پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم میں شرکت کی دعوت بھی دی۔ اس دعوت سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ تعاون کو پٹرولیم اور توانائی سے آگے بڑھا کر کان کنی اور معدنی وسائل کے شعبے تک وسعت دینا چاہتا ہے۔

پاکستان معدنی وسائل کے حوالے سے وسیع امکانات رکھتا ہے، تاہم ان وسائل سے حقیقی معاشی فائدہ حاصل کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری، ارضیاتی تحقیق، بنیادی ڈھانچے اور تربیت یافتہ افرادی قوت کی ضرورت ہے۔ معدنی شعبے میں بین الاقوامی شراکت داری سے ان ضروریات کو پورا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ معدنی وسائل کی تلاش اور پیداوار کے منصوبوں میں مقامی آبادی کے مفادات، ماحولیاتی تحفظ، شفاف معاہدوں اور قومی معیشت کو حاصل ہونے والے فوائد کو مناسب اہمیت دی جائے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم جیسے مواقع غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ملک میں موجود امکانات سے آگاہ کرنے اور ممکنہ شراکت داروں کے درمیان رابطے بڑھانے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ تاہم سرمایہ کاری کے اعلانات کو عملی منصوبوں میں تبدیل کرنے کے لیے واضح ضابطہ کار، قابل اعتماد معلومات، معاہدوں کی شفافیت اور پالیسیوں کا تسلسل ضروری ہے۔ سرمایہ کار ایسے ماحول کو ترجیح دیتے ہیں جہاں انہیں اپنے سرمائے کے تحفظ، منصوبوں کی تکمیل اور منافع کی منتقلی کے حوالے سے واضح قواعد میسر ہوں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق، پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان ہونے والی اس ملاقات کی اہمیت اس امر میں ہے کہ دونوں ممالک نے اپنے روایتی تعلقات کو معاشی تعاون کے ٹھوس امکانات سے جوڑنے پر توجہ دی ہے۔ پاکستان کو اس وقت توانائی کی ضروریات، درآمدی اخراجات، صنعتی مسابقت اور سرمایہ کاری کے حصول جیسے متعدد چیلنجوں کا سامنا ہے۔ دوسری جانب سعودی عرب اپنی اقتصادی سرگرمیوں کو متنوع بنانے اور عالمی منڈیوں کے ساتھ روابط کو وسعت دینے کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ ان مشترکہ مفادات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دونوں ممالک باہمی تعاون کے نئے راستے تلاش کر سکتے ہیں۔

تاہم کسی بھی منصوبے کی کامیابی کا تعین صرف اس کی مجوزہ سرمایہ کاری یا اعلان کردہ گنجائش سے نہیں ہوتا۔ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ منصوبہ کتنی جلد عملی شکل اختیار کرتا ہے، اس سے ملکی معیشت کو کیا فائدہ پہنچتا ہے، روزگار کے کتنے مواقع پیدا ہوتے ہیں اور توانائی کی فراہمی میں کس حد تک بہتری آتی ہے۔ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ سعودی سرمایہ کاری کے امکانات کو مؤثر منصوبہ بندی، مستحکم پالیسیوں اور شفاف انتظامی طریق ؟ کار کے ذریعے عملی نتائج میں تبدیل کرے۔ اسی طرح توانائی کے شعبے میں تعاون کو صرف خام تیل کی فراہمی اور ذخیرہ کاری تک محدود رکھنے کے بجائے ریفائننگ، جدید ٹیکنالوجی، توانائی کے بنیادی ڈھانچے اور انسانی وسائل کی ترقی تک وسعت دی جانی چاہیے۔ اس حکمت عملی سے پاکستان کو اپنی صنعتی صلاحیت بہتر بنانے، توانائی کے شعبے میں کارکردگی بڑھانے اور طویل مدت میں معاشی استحکام کے حصول میں مدد مل سکتی ہے۔ مجموعی طور پر وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک اور سعودی سفیر ڈاکٹر راجح بن طامی الحکمی کی ملاقات پاکستان اور سعودی عرب کے اقتصادی و تزویراتی تعلقات میں ایک اہم پیش رفت کی عکاسی کرتی ہے۔ تیل ذخیرہ کرنے کی سہولیات، حب میں مجوزہ پٹرولیم کمپلیکس، ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن، ایل پی جی کی اضافی فراہمی، معدنی شعبے میں سرمایہ کاری اور ویزا سہولتوں جیسے اقدامات باہمی تعاون کے وسیع امکانات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ان امکانات کو قابل عمل منصوبوں، واضح اہداف اور بروقت پیش رفت کے ذریعے حقیقت کا روپ دیا جائے تاکہ دونوں ممالک کی دیرینہ دوستی عوامی فلاح، معاشی ترقی اور علاقائی استحکام کے لیے مزید مؤثر ثابت ہو سکے۔

پنجاب پیوٹ پروگرام-مریم نواز شریف کا معاشی تبدیلی

اختر محمد کریم

معاشی ترقی کا سفر محض بلند بانگ دعووں، سرمایہ کاری کے اعلانات یا ترقیاتی منصوبوں کی تعداد سے متعین نہیں ہوتا، بلکہ اس کا اصل پیمانہ یہ ہے کہ کوئی ملک بدلتے ہوئے عالمی حالات کے ساتھ کس حد تک ہم آہنگ ہوتا ہے، اپنی پیداواری صلاحیت میں کتنا اضافہ کرتا ہے، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو معاشی قوت میں کیسے تبدیل کرتا ہے اور اپنے کاروباری ماحول کو مقامی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے کس قدر سازگار بناتا ہے۔ موجودہ دور میں وہی معیشتیں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں جو روایتی کاروباری طریقوں سے نکل کر جدت، جدید ٹیکنالوجی، ہنرمندی، تحقیق، صنعتی پیداوار اور عالمی منڈیوں کے تقاضوں کو اپنی معاشی حکمت عملی کا بنیادی حصہ بنا رہی ہیں۔ پاکستان کے لیے بھی معاشی خود انحصاری اور پائیدار ترقی کی منزل حاصل کرنے کا راستہ اسی تبدیلی سے ہو کر گزرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے پنجاب انوویشن فار ویلیو، اپرچونٹی اینڈ ٹرانسفارمیشن، یعنی پیوٹ پروگرام کا آغاز اسی تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔

اس پروگرام کا بنیادی تصور صوبے کی معیشت کو روایتی سرگرمیوں سے آگے بڑھاتے ہوئے ایسی پیداواری اور کاروباری بنیاد فراہم کرنا ہے جس کے ذریعے صنعت، زراعت، لائیو اسٹاک، ہنرمندی، سیاحت، آئی ٹی اور ڈیجیٹل معیشت میں نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ اس موقع پر کاروباری برادری کو پنجاب میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ کا یہ کہنا کہ سرمایہ کار کاروبار لے کر آئیں، ان سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ وہ سرمایہ کہاں سے لائے ہیں، سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے حکومتی آمادگی کا اظہار ہے۔ تاہم اس پیشکش کی حقیقی کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب کاروباری اعتماد، شفاف ضابطہ کاری، قانونی تحفظ اور سرمایہ کاری کے لیے مستقل و قابل پیش گوئی پالیسی ماحول بھی یقینی بنایا جائے۔

پنجاب پیوٹ پروگرام کو محض ایک نئے منصوبے کے بجائے صوبے کی معاشی سمت متعین کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اس کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اعلان کردہ اہداف کو عملی منصوبہ بندی، مؤثر ادارہ جاتی رابطے، نجی شعبے کی شراکت اور قابل پیمائش نتائج کے ساتھ کس طرح آگے بڑھایا جاتا ہے۔ اگر یہ پروگرام صنعت کاروں، سرمایہ کاروں، زرعی پیداوار سے وابستہ افراد اور نوجوانوں کے لیے حقیقی مواقع پیدا کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو پنجاب نہ صرف صوبائی معیشت کو مضبوط بنانے بلکہ قومی سطح پر پیداوار اور برآمدات میں اضافے کے لیے بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

پیوٹ پروگرام کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مریم نواز شریف نے اس حقیقت کی نشاندہی کی کہ کوئی بھی ملک بدلتے ہوئے عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ ہوئے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کو پائیدار معاشی ترقی کے لیے دوسری قوموں کی تیار کردہ اشیا کا محض صارف بننے کے بجائے خود تخلیق کار، صنعت کار اور عالمی معیشت میں مقابلہ کرنے والا ملک بننا ہوگا۔

یہ مؤقف پاکستان کی موجودہ معاشی ضروریات سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ ملکی معیشت کو ایک طویل عرصے سے درآمدات پر انحصار، محدود صنعتی تنوع، پیداواری لاگت، توانائی کے مسائل، کمزور برآمدی بنیاد اور جدید ٹیکنالوجی کے محدود استعمال جیسے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے صرف درآمدات میں کمی یا کاروباروں کو قرض فراہم کرنا کافی نہیں، بلکہ ایسی معاشی حکمت عملی درکار ہے جو مقامی پیداوار میں اضافے، نئی مصنوعات کی تیاری، صنعتی جدت اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے مواقع پیدا کرے۔

پاکستان اگر عالمی منڈیوں میں اپنی جگہ مضبوط بنانا چاہتا ہے تو اسے خام مال برآمد کرنے اور تیار شدہ اشیا درآمد کرنے کے روایتی طریقے سے آگے بڑھنا ہوگا۔ زرعی پیداوار کو جدید طریقوں سے پراسیس کرنا، مقامی صنعت کو جدید مشینری اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنا، چھوٹے کاروباروں کو بڑی منڈیوں سے جوڑنا اور نوجوانوں کو مستقبل کی ضروریات کے مطابق ہنر سکھانا اس تبدیلی کے اہم اجزا ہیں۔

پنجاب پیوٹ پروگرام میں ان شعبوں کو شامل کرنا ایک مثبت پیش رفت ہے۔ تاہم اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہوگا کہ منصوبے کے تحت ہر شعبے کی ترجیحات واضح کی جائیں، سرمایہ کاری کے ممکنہ مواقع کی نشاندہی ہو، متعلقہ اداروں کی ذمہ داریاں متعین ہوں اور پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی کی جائے۔ معاشی تبدیلی کا عمل اسی وقت نتیجہ خیز ہوتا ہے جب پالیسی کا اعلان کاروباری سرگرمیوں، روزگار اور پیداواری صلاحیت میں قابل پیمائش اضافے کی صورت میں سامنے آئے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کے مطابق صوبہ قومی مجموعی پیداوار میں 55.7 فیصد حصہ ڈالتا ہے، جبکہ اس کی افرادی قوت تقریباً تین کروڑ ساٹھ لاکھ افراد پر مشتمل ہے۔ دوسری جانب پاکستان کی تقریباً 65 فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ یہ اعداد و شمار ملک کی معاشی ترقی میں پنجاب کے کردار اور نوجوان نسل کی ممکنہ اہمیت کو نمایاں کرتے ہیں۔ پنجاب کی آبادی، زرعی وسائل، صنعتی مراکز، تجارتی نیٹ ورک اور وسیع افرادی قوت اسے سرمایہ کاری کے لیے ایک اہم خطہ بناتے ہیں۔ تاہم یہ وسائل خود بخود معاشی ترقی میں تبدیل نہیں ہوتے۔ ان سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے تعلیم، فنی تربیت، جدید ٹیکنالوجی، کاروباری سہولتوں اور بنیادی ڈھانچے میں مسلسل بہتری ضروری ہے۔ نوجوان آبادی کسی بھی ملک کے لیے ایک بڑا اثاثہ بن سکتی ہے، لیکن اس کے لیے نوجوانوں کو محض ڈگریاں دینے کے بجائے ایسے علوم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا ضروری ہے جن کی عملی منڈی میں طلب موجود ہو۔ اگر تعلیم یافتہ نوجوانوں کو مناسب روزگار نہ ملے، ہنرمند افراد کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق کام میسر نہ ہو اور کاروبار شروع کرنے کے خواہش مند افراد کو سرمایہ و رہنمائی دستیاب نہ ہو تو یہی آبادی معاشی دباؤ میں اضافے کا سبب بھی بن سکتی ہے۔

اس لیے پیوٹ پروگرام کی کامیابی کا ایک اہم پیمانہ یہ ہوگا کہ نوجوانوں کو فراہم کی جانے والی تربیت کا صنعتی اور تجارتی ضروریات سے کتنا تعلق قائم ہوتا ہے۔ تربیتی اداروں اور نجی شعبے کے درمیان مضبوط روابط پیدا کرنا، نصاب کو جدید تقاضوں کے مطابق مرتب کرنا اور تربیت مکمل کرنے والوں کے لیے روزگار یا کاروبار شروع کرنے کے مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہوگا۔ مریم نواز شریف نے بتایا کہ گزشتہ بارہ ماہ کے دوران چار لاکھ نوجوانوں کو تربیت فراہم کی گئی ہے، جبکہ آئندہ سال مزید چھ لاکھ نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق صوبے میں ہنرمندی کے مختلف اداروں اور محکموں کو ایک مشترکہ نظام کے تحت جمع کیا گیا ہے تاکہ کاروباری شعبے کی ضروریات کے مطابق افرادی قوت تیار کی جا سکے۔

پاکستان میں غربت کا پھیلاؤ

محمد خان درانی

پاکستان میں غربت کا بڑھتا ہوا تناسب محض چند معاشی اعداد و شمار کا معاملہ نہیں بلکہ قومی معیشت، حکومتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود کے نظام کے لیے ایک سنجیدہ سوال بن چکا ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا حقیقی پیمانہ اس کی مجموعی قومی آمدن، بڑے ترقیاتی منصوبوں یا سرمایہ کاری کے اعلانات تک محدود نہیں ہوتا بلکہ اس بات سے متعین ہوتا ہے کہ عام شہری کی زندگی میں کتنی بہتری آئی، اسے روزگار کے کتنے مواقع میسر آئے اور وہ اپنی بنیادی ضروریات کس حد تک باعزت طریقے سے پوری کرنے کے قابل ہوا۔ اگر معاشی ترقی کے دعووں کے باوجود آبادی کا ایک بڑا حصہ غربت کی دلدل میں دھنستا چلا جائے تو یہ صورت حال پالیسی سازوں کے لیے لمحۂ فکریہ ہونی چاہیے۔

ورلڈ بینک کی تازہ رپورٹ 'غربت اور مساوات کا جائزہ' کے مطابق مالی سال 2024-25ء میں پاکستان میں غربت کی شرح 29 فیصد تک پہنچ گئی، جبکہ مالی سال 2018-19ء میں یہ شرح 22 فیصد تھی۔ اس طرح چھ برس کے دوران غربت میں سات فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ کا ایک اور تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ ملک کے پانچ کروڑ 76 لاکھ افراد، یعنی تقریباً 23 فیصد آبادی، روزانہ تین ڈالر سے کم آمدن پر گزارہ کرنے پر مجبور ہے۔ یہ اعداد و شمار اس حقیقت کی نشاندہی کرتے ہیں کہ غربت اب کسی مخصوص طبقے یا علاقے کا مسئلہ نہیں رہی بلکہ قومی معیشت کے ڈھانچے کو متاثر کرنے والا ایک وسیع سماجی و اقتصادی بحران بن چکی ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق ان اعداد و شمار کا جائزہ لیتے ہوئے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ غربت میں اضافے کے پیچھے صرف آمدن کی کمی نہیں بلکہ متعدد معاشی اور انتظامی عوامل کارفرما ہیں۔ گزشتہ برسوں کے دوران مہنگائی نے عام آدمی کی قوت خرید کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اشیائے خورونوش، بجلی، گیس، پٹرولیم مصنوعات، علاج معالجے اور تعلیم کے اخراجات میں اضافے نے متوسط اور کم آمدن والے خاندانوں کے بجٹ کو شدید دباؤ میں مبتلا کر دیا ہے۔ ایک ایسا خاندان جس کی آمدن میں اضافے کی رفتار روزمرہ اخراجات میں اضافے سے کم ہو، وقت گزرنے کے ساتھ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے قرض لینے یا بنیادی سہولتوں میں کٹوتی کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ یہی کیفیت بتدریج اسے غربت کی طرف دھکیل دیتی ہے۔

اس مسئلے کا ایک اہم پہلو بے روزگاری اور روزگار کے غیر یقینی مواقع ہیں۔ ملک میں نوجوانوں کی بڑی تعداد تعلیم مکمل کرنے کے باوجود مناسب ملازمت حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہی ہے۔ دوسری طرف صنعتی سرگرمیوں میں سست روی، کاروباری لاگت میں اضافہ، توانائی کی بلند قیمتیں اور سرمایہ کاری کے محدود مواقع نے روزگار پیدا کرنے کی صلاحیت کو متاثر کیا ہے۔ چھوٹے کاروبار اور گھریلو صنعتیں، جو عام طور پر کم آمدن والے طبقات کے لیے روزگار کا اہم ذریعہ ہوتی ہیں، بھی مختلف معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ جب معیشت میں نئے روزگار پیدا نہیں ہوتے اور موجودہ کاروباری سرگرمیاں بھی سکڑنے لگتی ہیں تو غربت میں کمی کی امیدیں کمزور پڑ جاتی ہیں۔

ورلڈ بینک کی رپورٹ میں دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان غربت کا فرق بھی خصوصی توجہ کا متقاضی ہے۔ دیہی علاقوں میں غربت کی شرح 56.4 فیصد جبکہ شہری علاقوں میں 34.4 فیصد بتائی گئی ہے۔ یہ فرق اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ دیہی معیشت کو درپیش مسائل نسبتاً زیادہ گہرے ہیں۔ زراعت سے وابستہ آبادی کو موسمیاتی تبدیلیوں، پانی کی قلت، مہنگے زرعی مداخل، فصلوں کی غیر یقینی قیمتوں اور محدود منڈیوں جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ چھوٹے کاشتکاروں کی آمدن اکثر پیداواری اخراجات کے مقابلے میں کم رہ جاتی ہے، جبکہ زرعی مزدوروں اور دیہی دستکاروں کے لیے مستقل روزگار کے مواقع بھی محدود ہیں۔ اس کے نتیجے میں دیہی خاندانوں کی معاشی حالت بہتر ہونے کے بجائے مزید کمزور ہوتی جا رہی ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ دیہی غربت کو محض امدادی رقوم یا عارضی ریلیف کے ذریعے حل کرنے کی کوشش نہ کی جائے بلکہ دیہی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے بنیادی نوعیت کی اصلاحات متعارف کرائی جائیں۔ چھوٹے کاشتکاروں کو آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی، جدید زرعی ٹیکنالوجی تک رسائی، معیاری بیج، کھاد اور پانی کی دستیابی، فصلوں کی مناسب قیمت اور زرعی پیداوار کی مؤثر مارکیٹنگ کو یقینی بنانا ہوگا۔ اس کے ساتھ دیہی علاقوں میں چھوٹی صنعتوں، لائیو اسٹاک، فوڈ پروسیسنگ اور دیگر کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دے کر مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔

شہری علاقوں میں بھی غربت کی صورت حال اطمینان بخش نہیں۔ بڑھتے ہوئے کرایوں، ٹرانسپورٹ کے اخراجات، یوٹیلیٹی بلوں اور روزمرہ استعمال کی اشیا کی قیمتوں نے شہری آبادی کے بڑے حصے کو مالی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ کم تنخواہ دار ملازمین، یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور، رکشہ ڈرائیور، دکاندار اور نجی شعبے کے ملازمین مہنگائی کے مقابلے میں اپنی آمدن بڑھانے کی محدود صلاحیت رکھتے ہیں۔ ایسے حالات میں محض معاشی استحکام کے اعلانات عام آدمی کے مسائل حل نہیں کر سکتے، جب تک ان کا عملی فائدہ عوام تک منتقل نہ ہو۔ حکومت کی جانب سے غربت میں کمی کے لیے سماجی تحفظ کے مختلف پروگرام یقیناً اہمیت رکھتے ہیں، تاہم ان پروگراموں کا دائرہ کار، شفافیت اور مؤثریت مسلسل بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ مستحق خاندانوں کو مالی معاونت فراہم کرنا ایک ضروری اقدام ہے، لیکن اسے غربت کے مستقل خاتمے کا متبادل نہیں سمجھا جا سکتا۔ امدادی پروگرام کسی خاندان کو وقتی مشکلات سے نکال سکتے ہیں، مگر اسے مستقل طور پر اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے روزگار، تعلیم، ہنر اور کاروباری مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔

اس سلسلے میں کم آمدن والے خاندانوں کے لیے ایک مؤثر اور مربوط سماجی تحفظ کا نظام تشکیل دیا جانا چاہیے۔ مستحق افراد کی درست نشاندہی، امدادی رقوم کی بروقت فراہمی، غیر مستحق افراد کا اخراج اور مختلف سرکاری اداروں کے درمیان معلومات کا تبادلہ اس نظام کی بنیادی ضروریات ہیں۔ بچوں کی تعلیم، غذائی ضروریات اور بنیادی صحت کی سہولتوں کو بھی سماجی تحفظ کے پروگراموں سے منسلک کیا جانا چاہیے تاکہ غربت کا اثر صرف موجودہ نسل تک محدود نہ رہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی مشکلات پیدا نہ کرے۔

کم از کم اجرت کے قانون پر مؤثر عمل درآمد بھی غربت میں کمی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر کسی مزدور کو قانون کے تحت مقرر کردہ اجرت بھی نہ ملے تو اس کے لیے خاندان کی ضروریات پوری کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ متعلقہ اداروں کو نجی شعبے، کارخانوں، دکانوں اور دیگر کاروباری اداروں میں اجرت کے قوانین پر عمل درآمد یقینی بنانا چاہیے۔ تاہم اس کے ساتھ ضروری ہے کہ چھوٹے کاروباروں کو بھی کاروباری لاگت کم کرنے اور پیداواری صلاحیت بڑھانے کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ روزگار کے موجودہ ذرائع متاثر ہوئے بغیر مزدوروں کے حقوق کا تحفظ ممکن ہو۔

نوجوانوں کے لیے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کا فروغ بھی غربت کے خلاف ایک مؤثر حکمت عملی ثابت ہو سکتا ہے۔ روایتی تعلیمی اسناد کے ساتھ عملی مہارتوں کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، الیکٹریکل اور مکینیکل شعبوں، تعمیرات، زراعت اور دیگر فنی شعبوں میں تربیت دے کر نوجوانوں کو ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں روزگار کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے تعلیمی اداروں اور صنعتوں کے درمیان رابطہ مضبوط کرنا ہوگا تاکہ نوجوانوں کو ایسی مہارتیں سکھائی جائیں جن کی عملی معیشت میں حقیقی طلب موجود ہے۔

اسی طرح چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی غربت میں کمی کا اہم ذریعہ بن سکتی ہے۔ بہت سے افراد میں کاروبار کرنے کی صلاحیت اور ہنر موجود ہوتا ہے لیکن سرمایہ نہ ہونے کے باعث وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار نہیں لا سکتے۔ حکومت بلاسود یا کم شرح منافع پر قرضوں، کاروباری تربیت، مارکیٹنگ کی سہولتوں اور قانونی معاونت کے ذریعے ایسے افراد کو خود روزگار کے مواقع فراہم کر سکتی ہے۔ خصوصاً خواتین اور دیہی نوجوانوں کو چھوٹے کاروبار شروع کرنے کے لیے سہولتیں دینا معاشی خودمختاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

غربت میں اضافے کی ایک بنیادی وجہ معاشی ترقی کے ثمرات کی غیر مساوی تقسیم بھی ہے۔ اگر قومی وسائل اور معاشی مواقع چند طبقات تک محدود رہیں تو مجموعی قومی پیداوار میں اضافے کے باوجود عام آدمی کی زندگی میں خاطر خواہ تبدیلی نہیں آتی۔ اس لیے ٹیکس نظام میں اصلاحات، غیر ضروری مراعات کا خاتمہ، سرکاری اخراجات میں کفایت شعاری اور وسائل کی منصفانہ تقسیم پر توجہ دینا ضروری ہے۔ ٹیکسوں کا بوجھ صرف تنخواہ دار طبقے اور محدود کاروباری حلقوں پر ڈالنے کے بجائے ٹیکس نیٹ کو وسیع کیا جائے اور قومی وسائل کو عوامی فلاح کے منصوبوں پر مؤثر انداز میں خرچ کیا جائے۔

حکومت کو یہ حقیقت بھی پیش نظر رکھنی چاہیے کہ مہنگائی پر قابو پائے بغیر غربت میں پائیدار کمی ممکن نہیں۔ قیمتوں میں غیر معمولی اضافے سے کم آمدن والے طبقات سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، کیونکہ ان کی آمدن کا بڑا حصہ خوراک، رہائش، ٹرانسپورٹ اور توانائی کی بنیادی ضروریات پر خرچ ہو جاتا ہے۔ اس لیے مالیاتی نظم و ضبط، پیداواری سرگرمیوں میں اضافہ، منڈیوں کی مؤثر نگرانی اور اشیائے ضروریہ کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔ بجلی اور گیس کی قیمتوں میں استحکام بھی صنعتی و کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے اہم ہے۔

یہ امر بھی قابل غور ہے کہ غربت صرف معاشی مسئلہ نہیں بلکہ اس کے اثرات تعلیم، صحت، خاندانی نظام اور معاشرتی استحکام تک پھیلتے ہیں۔ غربت کے باعث بچوں کی تعلیم متاثر ہوتی ہے، غذائی قلت جنم لیتی ہے اور علاج معالجے کی سہولتوں تک رسائی محدود ہو جاتی ہے۔ کئی خاندان معاشی مجبوریوں کے تحت بچوں کو تعلیم سے محروم کر کے کام پر لگانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس طرح غربت ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہونے لگتی ہے۔ اگر اس سلسلے کو توڑنا ہے تو معیاری سرکاری تعلیم، بنیادی صحت کی سہولتوں، غذائیت اور بچوں کے تحفظ کے پروگراموں کو قومی ترقیاتی منصوبہ بندی میں مرکزی حیثیت دینا ہوگی۔

پاکستان کو اس وقت ایک ایسی جامع قومی حکمت عملی کی ضرورت ہے جس میں غربت میں کمی کو محض انتخابی وعدے یا وقتی امدادی پروگرام کے بجائے مستقل قومی ہدف قرار دیا جائے۔ اس مقصد کے لیے ہر سال غربت میں کمی کے قابل پیمائش اہداف مقرر کیے جائیں، متعلقہ اداروں کی ذمہ داریاں واضح ہوں اور پیش رفت کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے۔ غربت کی پیمائش کے لیے مستند اعداد و شمار اور شفاف طریقہ کار اپنانا بھی ضروری ہے تاکہ حکومتی اقدامات کی حقیقی کامیابی یا ناکامی کا تعین کیا جا سکے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق ورلڈ بینک کی رپورٹ حکومت اور تمام متعلقہ اداروں کے لیے ایک واضح انتباہ ہے کہ معاشی استحکام کے ساتھ عوامی خوشحالی کو بھی قومی پالیسی کا بنیادی مقصد بنایا جائے۔ مالیاتی اہداف، قرضوں کی ادائیگی اور بیرونی مالیاتی اداروں کے ساتھ معاہدے اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن ان اقدامات کی کامیابی اسی وقت بامعنی ہوگی جب ان کے نتیجے میں عام شہری کی قوت خرید بہتر ہو، روزگار کے مواقع بڑھیں اور غربت کی شرح میں حقیقی کمی واقع ہو۔

پاکستان کے پاس زرعی وسائل، نوجوان افرادی قوت، جغرافیائی اہمیت اور کاروباری صلاحیت کی صورت میں ترقی کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ضرورت ان وسائل کو درست سمت میں بروئے کار لانے، پالیسیوں میں تسلسل پیدا کرنے اور حکومتی ترجیحات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کی ہے۔ غربت کے خاتمے کے لیے وقتی اقدامات کے بجائے طویل المدت منصوبہ بندی، مضبوط ادارے، شفاف حکمرانی اور معاشی مواقع کی منصفانہ تقسیم ناگزیر ہے۔ اگر غربت کو قومی ترجیحات میں حقیقی معنوں میں اولین مقام نہ دیا گیا تو اس کے معاشی اور سماجی اثرات مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔ اس لیے وقت کا تقاضا ہے کہ غربت کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے اعلانات سے آگے بڑھ کر ایسے عملی اقدامات کیے جائیں جن کے ثمرات ملک کے ہر طبقے اور ہر علاقے تک پہنچ سکیں۔

غذائی قلت: پاکستان کے مستقبل کی صحت، تعلیم اور معاشی ترقی کا اہم چیلنج

اصغر چوہدری

کسی بھی قوم کی ترقی کا حقیقی پیمانہ صرف بلند عمارتیں، سڑکیں، صنعتی منصوبے، تجارتی سرگرمیاں یا معاشی شرح نمو نہیں ہوتا بلکہ اس کا اصل سرمایہ صحت مند، تعلیم یافتہ اور توانا نسل ہوتی ہے۔ جو معاشرہ اپنی نئی نسل کو مناسب خوراک، بہتر صحت اور سازگار ماحول فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے، اس کی ترقی کی بنیادیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ پاکستان میں بچوں اور نوجوانوں میں غذائی قلت کا بڑھتا ہوا مسئلہ بھی اسی نوعیت کا ایک سنجیدہ قومی چیلنج ہے، جسے محض صحت کے شعبے تک محدود کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔ یہ مسئلہ براہ راست بچوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما، تعلیمی قابلیت، مستقبل کی افرادی قوت، قومی پیداواری صلاحیت اور ملکی معیشت سے جڑا ہوا ہے۔ وفاقی وزارت صحت کے مطابق ملک میں پانچ سال سے کم عمر 40 فیصد سے زائد بچے سٹنٹنگ جبکہ تقریباً 18 فیصد بچے ویسٹنگ کا شکار ہیں۔ اس کے علاوہ نصف سے زائد نوعمر لڑکے اور لڑکیاں مختلف غذائی اجزا کی کمی کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس حقیقت کی نشاندہی کرتے ہیں کہ غذائی قلت پاکستان کے مستقبل کے حوالے سے ایک ایسا مسئلہ بن چکی ہے جس پر قومی سطح پر سنجیدہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

سٹنٹنگ سے مراد عمر کے لحاظ سے بچوں کا قد معمول سے کم رہ جانا ہے، جو عموماً طویل عرصے تک مناسب غذا نہ ملنے اور بار بار بیماریوں کا سامنا کرنے کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح ویسٹنگ میں بچوں کا وزن ان کے قد کے تناسب سے کم ہو جاتا ہے، جو شدید غذائی کمی کی علامت ہے۔ ان دونوں کیفیات کے اثرات محض جسمانی کمزوری تک محدود نہیں رہتے بلکہ بچوں کے دماغی ارتقا، قوت مدافعت، سیکھنے کی صلاحیت اور مستقبل کی عملی زندگی کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ بچپن کے ابتدائی برس انسانی نشوونما کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس دوران جسم اور دماغ تیزی سے ترقی کرتے ہیں اور مناسب غذائیت اس عمل کی بنیادی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر اس مرحلے پر بچے کو متوازن غذا میسر نہ ہو تو اس کے منفی اثرات طویل عرصے تک برقرار رہ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ غذائی قلت کے مسئلے کو وقتی امداد یا محدود طبی اقدامات کے ذریعے حل کرنے کے بجائے ایک جامع قومی حکمت عملی کے تحت دیکھنے کی ضرورت ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان میں غذائی قلت کی بنیادی وجوہ میں غربت، بے روزگاری، مہنگائی، کم آمدن، صاف پانی کی عدم دستیابی، صحت کی ناکافی سہولتیں اور معیاری خوراک تک محدود رسائی شامل ہیں۔ گزشتہ برسوں کے دوران معاشی مشکلات، مسلسل مہنگائی اور عام آدمی کی قوت خرید میں کمی نے کم آمدن والے خاندانوں کے لیے بچوں کی غذائی ضروریات پوری کرنا مزید مشکل بنا دیا ہے۔ جب ایک خاندان کی آمدن کا بڑا حصہ مکان کے کرائے، بجلی و گیس کے بلوں، سفری اخراجات اور بنیادی ضروریات پر صرف ہو جائے تو متوازن خوراک کی فراہمی اکثر ثانوی ترجیح بن جاتی ہے۔ ایسے حالات میں بچوں کو دودھ، انڈے، گوشت، پھل، سبزیاں اور دیگر غذائیت سے بھرپور اشیا باقاعدگی سے فراہم کرنا ہر خاندان کے لیے ممکن نہیں رہتا۔ نتیجتاً بچوں کی خوراک میں ضروری پروٹین، وٹامنز اور معدنی اجزا کی کمی پیدا ہونے لگتی ہے، جو وقت گزرنے کے ساتھ صحت کے سنگین مسائل میں تبدیل ہو سکتی ہے۔

اس مسئلے کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ غذائی قلت صرف انتہائی غریب گھرانوں تک محدود نہیں رہتی بلکہ متوسط طبقے کے خاندان بھی مہنگائی اور معاشی دباؤ کے باعث اس کے اثرات سے محفوظ نہیں ہیں۔ بہت سے والدین بچوں کو پیٹ بھرنے کے لیے خوراک تو فراہم کر دیتے ہیں لیکن اس بات کو یقینی نہیں بنا پاتے کہ اس خوراک میں نشوونما کے لیے ضروری تمام اجزا موجود ہوں۔ محض پیٹ بھرنا اور جسم کی غذائی ضروریات پوری کرنا دو مختلف معاملات ہیں۔ سستی، غیر متوازن اور غذائیت سے محروم خوراک وقتی طور پر بھوک کا احساس تو ختم کر سکتی ہے لیکن جسمانی و ذہنی نشوونما کے تقاضے پورے نہیں کرتی۔ اس لیے غذائی قلت کے تدارک کے لیے خوراک کی دستیابی کے ساتھ اس کے معیار اور غذائی اہمیت کو بھی پیش نظر رکھنا ہوگا۔

پاکستان میں غذائی قلت کا تعلیمی شعبے سے تعلق بھی خصوصی توجہ کا متقاضی ہے۔ ایک کمزور اور غذائی کمی کا شکار بچہ عموماً صحت مند بچے کے مقابلے میں زیادہ تھکن محسوس کرتا ہے، بیماریوں کا شکار رہتا ہے اور پڑھائی پر پوری توجہ مرکوز کرنے میں مشکلات کا سامنا کرتا ہے۔ اس کی یادداشت، سیکھنے کی صلاحیت اور ذہنی استعداد بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ اگر بچوں کو زندگی کے ابتدائی برسوں میں مناسب غذائیت نہ ملے تو اسکول جانے کی عمر میں ان کی تعلیمی کارکردگی پر اس کے اثرات نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ یوں غذائی قلت بالواسطہ طور پر تعلیمی پسماندگی اور انسانی وسائل کی کمزوری کا سبب بنتی ہے۔ ایک ایسا ملک جو اپنی نوجوان نسل سے مستقبل میں سائنس، ٹیکنالوجی، صنعت، زراعت اور تجارت کے میدانوں میں نمایاں کردار کی توقع رکھتا ہو، اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کی صحت اور غذائی ضروریات کو اپنی قومی ترجیحات میں بنیادی مقام دے۔

اس کے اثرات مستقبل کی قومی معیشت پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ آج غذائی قلت کا شکار بچہ کل کا طالب علم، ہنرمند، مزدور، ملازم، کاروباری فرد یا قومی اداروں کا حصہ ہوگا۔ اگر اس کی جسمانی اور ذہنی صلاحیتیں پوری طرح پروان نہ چڑھ سکیں تو وہ عملی زندگی میں اپنی استعداد کے مطابق کردار ادا کرنے سے محروم رہ سکتا ہے۔ اس کا نقصان صرف اس فرد یا خاندان کو نہیں بلکہ مجموعی طور پر قومی معیشت کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ کم پیداواری صلاحیت، بیماریوں کے باعث کام سے غیر حاضری، علاج معالجے کے بڑھتے ہوئے اخراجات اور ہنرمند افرادی قوت کی کمی ایسے عوامل ہیں جو ملکی ترقی کی رفتار کو متاثر کرتے ہیں۔ اس تناظر میں غذائیت پر سرمایہ کاری کو محض سماجی بہبود کا منصوبہ سمجھنا درست نہیں ہوگا بلکہ یہ انسانی سرمائے کی تعمیر اور مستقبل کی معاشی ترقی میں بنیادی سرمایہ کاری ہے۔

یہ امر بھی قابل غور ہے کہ غذائی قلت کی ایک بڑی وجہ بچوں اور ماؤں کی صحت سے متعلق بنیادی معلومات اور سہولتوں کا فقدان ہے۔ حمل کے دوران ماں کو مناسب غذا نہ ملنا، زچگی کے بعد بچوں کو بروقت اور درست طریقے سے غذا فراہم نہ کرنا، چھ ماہ تک صرف ماں کا دودھ پلانے کی اہمیت سے ناواقفیت اور اس کے بعد عمر کے مطابق متوازن خوراک نہ دینا بھی غذائی مسائل کو جنم دیتا ہے۔ بعض خاندانوں میں غذائیت کے حوالے سے فرسودہ تصورات اور غیر مستند مشورے بھی بچوں کی صحت کو متاثر کرتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ خواتین کو حمل سے پہلے، دوران حمل اور زچگی کے بعد مناسب رہنمائی فراہم کی جائے۔ ماں کی صحت بہتر ہوگی تو بچے کی صحت مند نشوونما کے امکانات بھی بڑھیں گے۔ بنیادی مراکز صحت، دیہی مراکز، سرکاری ہسپتالوں اور کمیونٹی ہیلتھ ورکرز کے ذریعے اس حوالے سے مؤثر آگاہی مہم چلائی جا سکتی ہے۔

صاف پانی اور حفظان صحت کی سہولتوں کا فقدان بھی غذائی قلت کے مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیتا ہے۔ آلودہ پانی اور غیر صحت مند ماحول کے باعث بچے مختلف بیماریوں، خصوصاً اسہال اور آنتوں کے انفیکشن کا شکار ہوتے ہیں۔ ان بیماریوں سے جسم میں غذائی اجزا جذب کرنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے اور مناسب خوراک دستیاب ہونے کے باوجود بچے مطلوبہ غذائیت حاصل نہیں کر پاتے۔ اس لیے غذائی قلت کے تدارک کی حکمتِ عملی میں پینے کے صاف پانی، نکاسی آب، صفائی اور بنیادی صحت کی سہولتوں کو بھی شامل کرنا ہوگا۔ اگر ایک طرف بچوں کو غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کی جائے اور دوسری طرف انہیں آلودہ پانی اور بیماریوں سے محفوظ نہ رکھا جائے تو مطلوبہ نتائج حاصل کرنا مشکل ہوگا۔

ماضی میں غذائی قلت اور انسانی ترقی سے متعلق بنیادی مسائل پر جس تسلسل، ترجیح اور مؤثر نگرانی کے ساتھ توجہ دی جانی چاہیے تھی، اس کا فقدان رہا ہے۔ مختلف ادوار میں غربت کے خاتمے، ماں اور بچے کی صحت، بنیادی تعلیم اور عوامی بہبود کے نام پر متعدد منصوبے ضرور متعارف کرائے گئے، لیکن ان کے نتائج کو پائیدار بنانے کے لیے درکار مربوط حکمتِ عملی، وسائل کی بروقت فراہمی اور مسلسل نگرانی پر مطلوبہ توجہ نہ دی جا سکی۔ تاہم موجودہ حکومت کے لیے یہ ایک اہم موقع ہے کہ وہ ماضی کی کمزوریوں اور انتظامی کوتاہیوں سے سبق حاصل کرتے ہوئے غذائی قلت کے مسئلے کو قومی ترجیحات میں شامل کرے۔ اس ضمن میں وزیر اعظم کی جانب سے عوامی فلاح، معاشی مشکلات اور بنیادی انسانی ضروریات سے متعلق مسلسل تشویش اور توجہ کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا اہمیت رکھتا ہے۔ محض تشویش کا اظہار کافی نہیں، اصل ضرورت ایسے اقدامات کی ہے جن کے اثرات عام آدمی کے گھر اور بچوں کی زندگی میں محسوس کیے جا سکیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق موجودہ حالات میں حکومت کو غذائی قلت کے تدارک کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرنا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے وزارت صحت، وزارت قومی غذائی تحفظ، وزارت تعلیم، صوبائی محکمہ ہائے صحت، مقامی حکومتوں اور سماجی بہبود کے اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ ضروری ہے۔ سب سے پہلے ملک بھر میں بچوں کی غذائی صورتحال کا قابل اعتماد اور تازہ ترین ڈیٹا مرتب کیا جائے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کن علاقوں میں غذائی قلت کی شرح زیادہ ہے، کن عمر کے بچوں کو زیادہ خطرات لاحق ہیں اور کن خاندانوں کو فوری مدد کی ضرورت ہے۔ اس ڈیٹا کی بنیاد پر وسائل کی منصفانہ تقسیم اور منصوبوں کی ترجیحات کا تعین کیا جا سکتا ہے۔ خصوصاً پسماندہ اضلاع، دیہی علاقوں، دور دراز بستیوں اور کم آمدن والے شہری طبقات کو خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔

سرکاری تعلیمی اداروں میں بچوں کے لیے متوازن غذا یا اسکول میل پروگرام کا دائرہ وسیع کرنا بھی ایک مؤثر قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ ایسے پروگراموں کے ذریعے بچوں کو دودھ، انڈے، دالیں، پھل یا دیگر مقامی طور پر دستیاب غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کی جا سکتی ہے۔ اس سے نہ صرف بچوں کی غذائی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی بلکہ اسکولوں میں حاضری اور تعلیمی سرگرمیوں میں دلچسپی بھی بڑھ سکتی ہے۔ تاہم اس طرح کے پروگراموں میں شفافیت، معیار اور مؤثر نگرانی بنیادی شرائط ہونی چاہئیں۔ خوراک کی فراہمی میں غیر معیاری اشیا، بدعنوانی یا وسائل کے ضیاع کی روک تھام کے لیے مقامی سطح پر والدین اور تعلیمی اداروں کے نمائندوں کو بھی نگرانی کے عمل میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

اسی طرح حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے خصوصی غذائی معاونت کے پروگرام متعارف کرانے کی ضرورت ہے۔ کم آمدن والے خاندانوں کو غذائیت سے بھرپور اشیا کی خریداری میں سہولت دینے کے لیے ہدفی مالی معاونت، غذائی واؤچر یا بنیادی غذائی اشیا کی رعایتی فراہمی جیسے اقدامات زیر غور لائے جا سکتے ہیں۔ یہ معاونت ایسے خاندانوں تک پہنچنی چاہیے جنہیں واقعی اس کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے موجودہ سماجی تحفظ کے نظام اور مستحق خاندانوں کے دستیاب ریکارڈ سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر مالی امداد کے ساتھ غذائیت سے متعلق رہنمائی اور بچوں کی صحت کا باقاعدہ معائنہ بھی شامل ہو تو ان پروگراموں کے نتائج زیادہ مؤثر ہو سکتے ہیں۔

غذائی قلت کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں کی اہمیت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور یہاں دودھ، گوشت، انڈے، دالیں، سبزیاں اور پھل پیدا کرنے کی وسیع صلاحیت موجود ہے۔ اس کے باوجود معاشرے کے بڑے طبقے کو متوازن خوراک تک مناسب رسائی حاصل نہیں۔ اس تضاد کو ختم کرنے کے لیے زرعی پیداوار میں اضافے کے ساتھ خوراک کی ترسیل، ذخیرہ کرنے اور منڈی تک رسائی کے نظام کو بہتر بنانا ہوگا۔ چھوٹے کسانوں کی معاونت، زرعی تحقیق، جدید کاشت کاری، لائیو اسٹاک کی بہتری اور غذائیت سے بھرپور مقامی اجناس کی پیداوار میں اضافے سے نہ صرف زرعی معیشت مضبوط ہو سکتی ہے بلکہ عام شہری کے لیے بہتر خوراک کی دستیابی بھی ممکن بنائی جا سکتی ہے۔ حکومت کو اس امر کا بھی جائزہ لینا چاہیے کہ بنیادی غذائی اشیا کی قیمتیں کم آمدن والے خاندانوں کی پہنچ میں رکھنے کے لیے کون سے پائیدار اقدامات اختیار کیے جا سکتے ہیں۔

یہاں نجی شعبے، فلاحی اداروں، تعلیمی تنظیموں اور بین الاقوامی ترقیاتی شراکت داروں کا کردار بھی اہم ہے۔ حکومت اکیلے اس وسیع مسئلے پر قابو نہیں پا سکتی، تاہم وہ مؤثر پالیسی، نگرانی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے ذریعے تمام متعلقہ فریقوں کو ایک مشترکہ مقصد کے تحت متحرک کر سکتی ہے۔ خوراک تیار کرنے والی صنعتوں کو غذائی معیار بہتر بنانے، ضروری وٹامنز اور معدنی اجزا کی کمی دور کرنے اور عوام کو درست معلومات فراہم کرنے کی ترغیب دی جا سکتی ہے۔

بقیہ 1

فارمولے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ 16 نومبر سے ملک بھر میں ایل پی جی کی فروخت معطل کردی جائے گی۔علی حیدر کے مطابق تمام متعلقہ ایسوی ایشنز کے ہنگامی اجلاس میں حکومت کے نئے قیمتوں کے تعین کے طریقہ کار کے خلاف مشترکہ طور پر ہڑتال کا فیصلہ کیا گیا۔ان کا کہنا تھا کہ حکومتی فارمولے کے نفاذ سے ایل پی جی کی قیمتوں میں 25 سے 30فیصد تک اضافہ ہوسکتا ہے، جس کے باعث ایسوی ایشنز نے اس طریقہ کار کو قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔

بقیہ 2

سے حاصل ہونے والی بچت پیٹرولیم لیوی کم کرنے کیلئے استعمال کی جائے گی،ریفائنری ذرائع کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے پیٹرولیم لیوی میں 10 سے 15 روپے فی لیٹر کی کمی ممکن ہے، تاہم ریفائنریز کو فی لیٹر 30روپے سے زائد نقصان کا خدشہ ہے۔نئے فارمولے کے تحت پیٹرول کی درآمدی قیمت کا تعین پی ایس او کے اصل درآمدی کارگو کی لاگت پر ہوگا، اصل درآمدی لاگت دستیاب نہ ہونے کی صورت میں آخری کارگو کا پریمیم اور اضافی اخراجات استعمال کیے جاسکیں گے، آئل ریفائنریز آئندہ 30روز تک پیٹرول کی ایکس ریفائنری قیمت 7مارچ 2026 کی سطح پر مقرر کرسکیں گی، پریمیم، اضافی اخراجات اور کسٹمز ڈیوٹی بھی اسی سطح پر برقرار رکھنے کی اجازت ہو گی۔ ذرائع کےمطابق درآمدی اور ایکس ریفائنری قیمت کے فرق کی رقم ریفائنریز کو پیٹرولیم لیوی کی مد میں جمع کرانا ہوگی،لیوی میں ردوبدل کا فائدہ صرف پیٹرول صارفین کو منتقل کیا جائے گا، پیٹرولیم ڈویژن نے تمام آئل ریفائنریز کوخطوط ارسال کرکے یومیہ وزانہ پیٹرول کی فروخت کی تفصیلات اوگرا اور پیٹرولیم ڈویژن کوفراہم کرنیکی ہدایت کی ہے،فروخت کی رپورٹس کیساتھ سی پی آرز اور چالان بھی جمع کرانا ہوں گے،اوگرا اور پیٹرولیم ڈویژن اضافی لیوی کی ادائیگیوں اور حسابات کی تصدیق کریں گے۔دوسری جانب ریفائنری ذرائع نے حکومتی فیصلے کوسیاسی قرار دیتے ہوئے اس پر نظر ثانی کے لیے خط لکھنے کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ 3

انٹرویو میں لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کا کہنا تھا کہ بھارت پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا سپانسر ہے جبکہ افغان طالبان رجیم بھارت کی پراکسی کے طور پر کام کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں تحریک طالبان پاکستان)ٹی ٹی پی(اور بلوچستان لبریشن آرمی)بی ایل اے(بھی پاکستان کے خلاف بھارتی پراکسی ہیں، افغان طالبان اپنے مذموم مقاصد کے لیے غیر ریاستی عناصر اور کرائے کے جنگجوں کو استعمال کر رہے ہیں۔ترجمان پاک فوج کہنا تھا کہ افغانستان اب بھی غیر ریاستی عناصر کے زیر اثر ہے اور وہاں ایک رجیم قائم ہے، افغانستان میں روسی مداخلت کے بعد متعدد انٹیلی جنس ایجنسیوں اور پراکسی گروپس نے اپنی جڑیں مضبوط کرلیں، جیش العدل، القاعدہ اور داعش خراسان) آئی ایس کے پی (جیسی بین الاقوامی دہشت گرد تنظیمیں بھی افغانستان میں موجود ہیں، ان حقائق کی نشاندہی اقوام متحدہ، امریکا اور کئی دیگر ممالک بھی کر چکے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا کہ پاکستان افغان طالبان سے صرف یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پاکستان کے اندر دہشت گردوں کی حمایت بند کریں، افغان طالبان رجیم نے نور ولی محسود، بشیر زیب اور گل بہادر جیسے دہشت گردوں کو پناہ دے رکھی ہے، پاکستان میں دہشت گردی کے لیے دہشت گردوں کی تشکیلیں افغانستان سے آتی ہیں اور انہیں وہیں سے اسلحہ بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے خبردار کیا کہ اگر افغان طالبان رجیم نے دہشت گردی کے حوالے سے پاکستان کے تحفظات اور مطالبات تسلیم نہ کیے تو اسے سنگین قیمت چکانا پڑے گی۔ان کا کہنا تھا کہ افغان طالبان رجیم کی عالمی سطح پر کوئی ساکھ نہیں، بین الاقوامی برادری کو اسے ایک معمول کی ریاست کی طرح رویہ اختیار کرنے پر مجبور کرنا چاہیے۔ ترجمان پاک فوج نے عالمی برادری پر زور دیا کہ افغان طالبان کو منشیات کی کاشت اور پیداوار روکنے کے لیے بھی مجبور کیا جائے۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے واضح کیا کہ پاکستان کی مسلح افواج افغانستان کی جانب سے پیدا ہونے والے تمام خطرات، بشمول ڈرون حملوں، کا مؤثر مقابلہ کرنے اور ان کا سدباب کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔

بقیہ 4

صدر زرداری نے کہا کہ پاکستان جی 24 کے پلیٹ فارم کو ترقی پذیر معیشتوں کے مشترکہ مفادات کے فروغ کے لیے مؤثر انداز میں استعمال کرے گا۔صدر مملکت نے کہا کہ یہ موقع پاکستان کو ترقیاتی فنانس، موسمیاتی چیلنجز اور عالمی مالیاتی تعاون کے فروغ میں کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

بقیہ 5

ہیں۔طالبان لیڈر ملا ہیبت اللہ کا فتنہ الہندوستان کو طالبان رجیم کی جانب سے اسلحہ فراہمی کے لیے لکھا گیا خط بھی دونوں کے گٹھ جوڑ کا واضح ثبوت ہے۔ اس حوالے سے خفیہ رپورٹ کے مطابق بھارتی خفیہ ایجنسی را نے بلوچستان میں تخریب کاری اور دہشت گردی کے لئے 78لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی ہے۔بھارتی ریٹائرڈ کرنل بھی فتن الہندوستان اور فتن الخوارج کے ذریعے پاکستان میں دہشت گرد حملوں میں افغان سرزمین سمیت بھارتی اور اسرائیلی کردار کا اعتراف کر چکا ہے۔امریکی خبر رساں ادارے کے مطابق کے مطابق ایجنسیز رپورٹ میں پاکستان میں دہشتگردی کیلئے افغان گورنر ملا شیرین کی میزبانی میں بھارت افغان ایجنسیز حکام کے اجلاس کا انکشاف ہو چکا ہے۔ اجلاس میں دہشتگرد تنظیم فتن الہندوستان، القاعدہ اور خارجی گل بہادر گروپ کے نمائندے شامل تھے۔امریکی واچ ڈاگ سیگار کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں امریکا کی جانب سے چھوڑا گیا 7.1 ارب ڈالر کا اسلحہ افغان رجیم کی سرپرستی میں دہشتگرد تنظیمیں استعمال کررہی ہیں۔اقوام متحدہ سمیت عالمی جرائد بھی افغان طالبان رجیم کے فراہم کردہ امریکی ہتھیاروں کی دہشتگرد گروہوں تک رسائی کے سنگین پہلو کو بے نقاب کر چکے ہیں۔

بقیہ 6

ہے۔ اپوزیشن کی نمائندگی سے متعلق تجویز پیپلز پارٹی وفاقی حکومت تک پہنچائے گی۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی کو کمیٹی میں شمولیت پر حتمی جواب دینے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔بلاول بھٹو زرداری انتخابی اصلاحات کا عمل حکومت اور اپوزیشن کی مشترکہ مشاورت سے آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔

بقیہ 7

ہلاک ہوگیا، دو ملزمان کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔پولیس ترجمان کے مطابق تینوں واقعات میں فرار ہونے والے ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائیاں تیز کردی گئیں،تھانہ سوہدرہ پولیس کے مقابلے میں 6سالہ بچی سمیت متعدد کمسن بچیوں کو جنسی درندگی کا نشانہ بنانے والا ملزم جنید اپنے ہی ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک ہوگیا۔پولیس کے مطابق ملزم اپنے نامعلوم ساتھیوں کے ہمراہ پولیس پر فائرنگ کرکے فرار ہونے کی کوشش کررہا تھا۔ملزم کے قبضے سے ناجائز اسلحہ بھی برآمد ہوا۔پولیس ترجمان کے مطابق ملزم جنید کو 6سالہ بچی سے جنسی زیادتی کے مقدمے میں پوٹینسی ٹیسٹ کے بعد واپس لایا جارہا تھا کہ اس کے دو نامعلوم ساتھیوں نے پولیس پر فائرنگ کرکے اسے حراست سے فرار کروانے کی کوشش کی۔ملزم 2020 سے 2022 کے دوران 5اور 6سال کی تین کمسن بچیوں سے جنسی زیادتی کے مقدمات میں بھی جیل جا چکا تھا۔

جبکہ اس کے ساتھی فرار ہوگئے۔تھانہ نوشہرہ ورکاں پولیس نے اقدام قتل، ضرر، شہریوں کو اسلحے کے زور پر ہراساں کرنے اور سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کے مقدمات میں ریکارڈ یافتہ اور منشیات فروشی میں ملوث ملزم شہباز عرف تنویر کو پولیس ناکے سے فرار ہونے کی کوشش کے دوران زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔ملزم کے قبضے سے منشیات برآمد ہوئی۔تھانہ اروپ پولیس نے چوری اور موٹر سائیکل چوری کے مقدمات میں ریکارڈ یافتہ ملزم حمزہ کو پولیس ناکے سے فرار ہونے کی کوشش کے دوران زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔ملزم کے قبضے سے ناجائز اسلحہ اور چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔سی پی او ڈاکٹر سردار غیاث گل خان نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ایس پی صدر سے رپورٹ طلب کرلی۔فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے ایس ڈی پی او وزیرآباد کی زیرنگرانی خصوصی پولیس ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں جبکہ شہر بھر میں ناکہ بندی جاری ہے۔سی پی او ڈاکٹر سردار غیاث گل خان نے کہا کہ پرامن اور محفوظ معاشرے کی تشکیل کے لیے جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں کی بیخ کنی ناگزیر ہے۔

بقیہ 8

بنایا جائے گا جہاں دونوں اطراف درخت لگانے کے ساتھ ساتھ موٹروے کے درمیان میں گرین بیلٹ اور کھجور کے پودے لگائے جائیں گے، پنڈی بھٹیاں سے فیصل آباد سفر کرنے والوں کے لیے ریسٹ ایریاز بھی بنیں گے، موٹروے ایم 4 کی بروقت تکمیل یقینی بنا کر فیصل آباد کے عوام کو نئے سال کے آغاز پر جدید موٹروے کا تحفہ دیں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے فیصل آباد پنڈی بھٹیاں موٹروے ایم 4 کے توسیعی منصوبے کے کمال پور انٹرچینج پر دورے کے موقع پر کیا، جہاں انہوں نے جاری تعمیراتی کاموں کا معائنہ کیا اور افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا کہ ایم 4 موٹروے کی توسیع سے ٹریفک کے دباؤ میں کمی آئے گی، سفر زیادہ محفوظ اور آسان ہوگا اور حادثات کی روک تھام میں مدد ملے گی۔ موٹروے پولیس کے متعدد جوانوں نے فرائض کی انجام دہی کے دوران اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے، اس منصوبے کا ایک اہم مقصد مسافروں اور موٹروے پولیس اہلکاروں کے لیے محفوظ سفری سہولیات یقینی بنانا ہے۔وفاقی وزیر نے ہدایت کی کہ منصوبے کی تکمیل کے لیے مشینری اور افرادی قوت میں اضافہ کیا جائے اور تعمیراتی کام کی رفتار مزید تیز کی جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ بروقت تکمیل کے ساتھ تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے، جب منصوبے کے تمام فنڈز این ایچ اے نے اپنے وسائل سے فراہم کیے ہیں تو کسی صورت تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔عبدالعلیم خان نے مزید ہدایت کی کہ شاہراہ کی تزئین و آرائش کو جدید تقاضوں کے مطابق یقینی بنایا جائے اور پنڈی بھٹیاں سے فیصل آباد تک ایم 4 موٹروے پر مکمل لائٹنگ کا انتظام کرنے اور مسافروں کی سہولت کے لیے ایک ہفتے کے اندر ریسٹ ایریاز کے ڈیزائن حتمی شکل دینے کی بھی ہدایت کی۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے این ایچ اے اور موٹروے پولیس کے افسران کی تسلی بخش کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدید شاہراہوں کی تعمیر کے ساتھ محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔چیئرمین این ایچ اے، این ایل سی اور دیگر تعمیراتی کمپنیوں کے سینئر حکام نے وفاقی وزیر کو منصوبے پر اب تک ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایم 4 موٹروے کا توسیعی منصوبہ 3 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جس پر این ایل سی اور دیگر تعمیراتی ادارے کام کر رہے ہیں۔وفاقی وزیر نے منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو تمام تعمیراتی مراحل مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ دریں اثناء فیصل آباد دورے کے موقع پر وفاقی وزیر اور صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان کے اعزاز میں سابق صوبائی وزیر اور سینئر پارٹی رہنما چوہدری ظہیر الدین نے اپنی رہائش گاہ پر ان کے اعزاز میں استقبالیہ دیا جہاں فیصل آباد سے سابق ایم پی اے چوہدری اختر علی، استحکام پاکستان پارٹی کے سیکرٹری جنرل و صوبائی وزیر میاں خالد محمود، صدر پنجاب رانا نذیر احمد خان، صوبائی سیکرٹری جنرل و ایم پی اے شعیب صدیقی اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔اس موقع پر صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے پارٹی کارکنوں کا شکریہ ادا کیا اور نئے صوبوں کے قیام اور ملکی مسائل کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

بقیہ 9

متفق ہونا پڑے گا، ہم نے صوبے میں امن کا گہوارہ بنانا اور اس کا تشخص بہتر بنانا ہے۔ گورنر کے پی نے کہا کہ کسی کے خلاف کرپشن چارجز ہوتے ہوئے تو کارروائی ہوگی، کسی پر جرائم ثابت ہوں گے تو سامنا تو کرنا پڑیگا، جب تک سزا و جزا کا نظام نہیں ہوگا، حالات ٹھیک نہیں ہوں گے۔

بقیہ 10

قربانیوں اور پاکستان سے غیر متزلزل وابستگی کو خراج تحسین پیش کیا نے کہا ہے کہ ڈوگرہ راج سے آزادی اور پاکستان سے الحاق کا فیصلہ ملکی تاریخ کا ایک قابل فخر باب ہے۔سینیٹ سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق چیئرمین سینیٹ نے مختلف جمہوری حکومتوں کی جانب سے گلگت بلتستان میں متعارف کرائی جانے والی اہم اصلاحات کو سراہتے ہوئے بالخصوص شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو اور صدر آصف علی زرداری کی قیادت میں2009 میں پیپلز پارٹی کی حکومت کے دور میں کیے گئے بااختیار بنانے کے اقدامات کو اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان پاکستان کے لیے تزویراتی، ثقافتی اور معاشی لحاظ سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ خطے کی پائیدار ترقی کے لیے بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، سیاحت اور روزگار کے مواقع میں بہتری ناگزیر ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ گلگت بلتستان کی ترقی اور خوشحالی پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور امید ظاہر کی کہ اس خطے کے عوام ایک مضبوط، متحد اور خوشحال پاکستان کی تعمیر میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ 11

ہے۔دستاویزات کے مطابق خریدار پرڈیوٹی کا بوجھ منتقل ہونے سے متعلق کمیشن کے مطمئن ہونے پر ہی ریلیف دیا جاسکے گا اس کے علاوہ اینٹی ڈمپنگ مقدمات میں اپیل کا عمل تیز کرنے اور ٹریبونل کو مقدمات جلد نمٹانے کے لیے مزید اختیارات دینے کی تجویز بھی شامل ہے۔دستاویزات کے مطابق عارضی اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی زیادہ سے زیادہ چار ماہ کے لیے عائد کی جاسکے گی،ضرورت پڑنے پر اس میں مزید دو ماہ کی توسیع بھی ممکن ہوگی۔ مجوزہ ترامیم کا مقصد تحقیقات میں تاخیر ختم کرنا، اینٹی ڈمپنگ قانون کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانا اور مقامی صنعت کو غیر منصفانہ مقابلے سے تحفظ دینا ہے۔قانون میں تبدیلیوں سے نیشنل ٹیرف کمیشن کی کارکردگی بہتر بنانے کا ہدف بھی مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ 12

ٹیکس اسکیم کے تحت 19 کروڑ روپے کا ٹیکس جمع ہوا۔ اکتوبر میں 1013 ارب روپے کا ٹیکس جمع ہوا جبکہ اکتوبر میں ٹیکس جمع کرنے کا ہدف ایک ہزار 132 ارب روپے ہے۔ذرائع نے بتایا کہ اکتوبر میں 430 ارب روپے انکم ٹیکس اور 425 ارب روپے سیلز ٹیکس جمع ہوا۔اس کے علاوہ 80 ارب روپے فیڈرل ایکسائز اور 118 ارب روپے کسٹم ڈیوٹی جمع ہوئی۔ جولائی تا اکتوبر کے دوران 4099 ارب روپے کا ٹیکس جمع ہوا، جو ہدف سے 86 ارب روپے کم ہے۔ اس مدت کے دوران ٹیکس جمع کرنے کا ہدف 4185 ارب روپے مقرر کیا گیا تھا۔

بقیہ 13

مسجد پر حملہ، نمازیوں پر تشدد اور املاک میں توڑ پھوڑ کا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں مسجد کے امام کو ہراساں کرنے کے ساتھ مسجد کو بم سے اڑانے اور نمازیوں کو گولی مارنے کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔بھارتی خبر رساں ادارے سیاست ڈیلی میں شائع مضمون کے مطابق بھارتی ریاست مدھیہ پردیش میں بھی انتہا پسند بجرنگ دل کارکنوں نے مسلمان تاجروں کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور مذہبی تعصب کے باعث شدید زخمی مسلمان تاجروں کو اسپتال میں بستر کے بجائے فرش پر لٹایا گیا۔بین الاقوامی انسانی حقوق کے ماہرین کے مطابق مودی کی سرپرستی میں ہندو انتہا پسندوں کی دیدہ دلیری کے باعث بھارت میں اقلیتیں مسلسل خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں۔

بقیہ 14

ہزاروں صارفین ارجنٹ فیس جمع کرانے کے باوجود کنکشن سے محروم ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ آر ایل این جی سپلائی تعطلی کا شکار ہے، اس وقت موجودہ سسٹم میں بھی گیس کا شارٹ فال بڑھ گیا ہے،سردی شروع ہوتے ہی گیس کی طلب کئی گنا بڑھ چکی ہے اور گھریلو صارفین کو بھی گیس کی فراہمی کا مسئلہ بن رہا ہے، تاہم سوئی گیس کمپنی نے گھریلو کنکشن پر پابندی غیر معینہ مدت تک بڑھا دی ہے۔سوئی گیس حکام کے مطابق کنکشن پر پابندی وزارت پٹرولیم نے عائد کی ہے، ایران امریکا جنگ رکنے کے بعد ہی کنکشن بحالی کا امکان ہے۔

بقیہ 15

کہا کہ فضائی آلودگی کم کرنے کے لیے مانیٹرنگ، روک تھام اور فیلڈ انفورسمنٹ جاری ہے۔مریم اورنگزیب کا کہنا ہے کہ خلاف ورزی پر 3 صنعتی یونٹس کو سیل کر کے مقدمات درج کیے گئے ہیں جبکہ 16 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔پنجاب کی سینئر وزیر نے کہا کہ 4 اینٹوں کے بھٹے مسمار کیے گئے ہیں، 8 کو سیل کیا گیا ہے، 4 بھٹوں کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں جبکہ 10 لاکھ روپے جرمانے بھی عائد کیے گئے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ غیر معیاری پلاسٹک فیکٹریز کے خلاف کارروائیوں میں 178 مقامات کی انسپکشن کی گئی جن میں 13 مقامات کو سیل کر کے 613 کلوگرام پلاسٹک کو ضبط کرلیا گیا ہے۔صوبائی وزیر نے یہ بھی کہا ہے کہ فصلوں کی باقیات جلانے کے خلاف کارروائیوں میں 5 لاکھ 16 ہزار 327 وارننگ نوٹسز بھی جاری کیے گئے ہیں۔

بقیہ 16

سرکٹ کے باعث آگ بھڑک اٹھی جس نے گدے و بستروں کو لپیٹ میں لے لیا۔عمارت کی نچلی منزل پر کھلونا کا گودام بھی تھا جبکہ آگ عمارت کو لپیٹ میں لے لیا اور بوسیدہ عمارت کے کسی بھی وقت منہدم ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا اطلاع ملتے ہی پولیس عملہ اور ریسکیو 1122 سمیت امدادی ادارے موقع پر پہنچے فائر بریگیڈ و ریسکیو سمیت امدادی اداروں کو گنجان آباد علاقہ و تنگ گلیوں کے باعث امدادی کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تاہم ریسکیو 1122 کی 8 گاڑیوں و عملے کی مسلسل محنت سے آگ کو مزید پھیلنے سے روک کر قابو پالیا گیا۔ ایس ایچ او شیخ رفیع طاہر نے کہا کہ آگ پر قابو پانے کے بعد کولنگ کا عمل بھی مکمل کرلیا گیا آگ عمارت کے بالائی منزل میں رکھی فریز میں شارٹ سرکٹ کے باعث لگی آگ سے کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔

بقیہ 17

پختونخوا اور گلگت بلتستان میں چند مقامات پر ہلکی بارش جبکہ پہاڑوں پر ہلکی برفباری ہو سکتی ہے۔حکام کے مطابق اسلام آباد اور گردونواح میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم صبح اور رات کے اوقات میں خنکی رہے گی۔ خیبرپختونخوا کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ پہاڑی علاقوں میں سردی رہے گی۔ چترال، دیر، سوات، کوہستان، کرم اور گردونواح میں مطلع جزوی ابر آلود رہنے کے علاوہ چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ پنجاب کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔مری، گلیات اور گردونواح میں مطلع جزوی ابر آلود جبکہ صبح اور رات کے اوقات میں موسم سرد رہنے کی توقع ہے۔سندھ کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ دن کے دوران گرمی رہے گی۔ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں بھی موسم خشک رہے گا، تاہم شمالی اضلاع میں صبح و رات کے اوقات میں سردی کا امکان ہے۔ کشمیر اور گلگت بلتستان میں مطلع جزوی ابر آلود اور موسم سرد رہے گا تاہم شام اور رات کے اوقات میں گلگت بلتستان میں چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش اور پہاڑوں پر ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک جبکہ شمالی علاقوں میں سرد اور مطلع جزوی ابر آلود رہا۔ رپورٹ کے مطابق ریکارڈ کیے گئے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں لیہ میں منفی چار، اسکردو میں منفی ایک اور استور میں تین ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

بقیہ 18

بیک وقت برتھ فراہم کرکے مجموعی طور پر ایک لاکھ ایک ہزار ٹن ضروری اشیائے درآمد کی ہینڈلنگ کی ہے۔جاری اعلامیہ کے مطابق وفاقی وزیر نے اس آپریشن میں حصہ لینے والے کے پی ٹی کے انجینئرز، پورٹ آپریٹرز، پائلٹس، ٹرمینل آپریٹرز اور ڈاک ورکرز کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضروری درآمدی اشیا کی بروقت ہینڈلنگ زرعی پیداوار کے فروغ اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اہم ہے۔کے پی ٹی کے مطابق دونوں بحری جہاز ایم وی ژونگ چانگ 538 اور ایم وی گوگوا ایم کراچی گیٹ وے ٹرمینل ملٹی پرپز (کے جی ٹی ایم ایل) پر لنگر انداز ہوئے۔ان میں سے ایک جہاز 50 ہزار ٹن ڈائی امونیم فاسفیٹ (ڈی اے پی) کھاد جبکہ دوسرا 51 ہزار ٹن گندم لے کر آیا ہے۔آپریشنل اعداد و شمار کے مطابق ایم وی ژونگ چانگ 538 کو برتھ نمبر 10/11 پر لنگر انداز کیا گیا، جس سے 50 ہزار ٹن ڈی اے پی کھاد اتاری جا رہی ہے۔ اب تک 48 ہزار 525 ٹن کھاد اتاری جا چکی ہے، جبکہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 5 ہزار 481 ٹن کھاد کی ہینڈلنگ کی گئی۔دوسری جانب 51 ہزار ٹن گندم لے کر آنے والے جہاز ایم وی گوگوا ایم کو برتھ نمبر 16/17 پر لنگر انداز کیا گیا۔ اس جہاز سے اب تک 7 ہزار 200 ٹن سے زائد گندم اتاری جا چکی ہے جبکہ ان لوڈنگ کا عمل جاری ہے۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ دونوں جہازوں کی بیک وقت ہینڈلنگ کے پی ٹی کی آپریشنل صلاحیت، برتھوں کے مؤثر استعمال، کارگو ہینڈلنگ میں بہتری اور سپلائی چین کی کارکردگی کا مظہر ہے۔انہوں نے کہا کہ وزارت بحری امور جہازوں کے بندرگاہ پر قیام کے دورانیے میں کمی، پورٹ مینجمنٹ کو بہتر بنانے اور بحری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے اصلاحات پر کام کر رہی ہے تاکہ بین الاقوامی تجارت کو سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ضروری اشیائے خورونوش اور زرعی مداخل کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ اہم اشیا کی بروقت ترسیل اور سپلائی چین کو مستحکم بنانے کے لیے بندرگاہوں کے مؤثر آپریشنز اور ترسیلی نظام کو بہتر بنانا ناگزیر ہے۔چیئرمین کے پی ٹی ریئر ایڈمرل شاہد احمد نے کہا کہ کراچی پورٹ ملک کی تجارت اور سپلائی چین کے نظام میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، بالخصوص زرعی ضروریات اور غذائی اجناس کی درآمد میں بندرگاہ کی اہمیت نمایاں ہے۔انہوں نے بتایا کہ حکومت کی ہدایات پر دونوں بحری جہازوں کو ترجیحی بنیادوں پر برتھ فراہم کی گئی۔ان کا کہنا تھا کہ کے پی ٹی بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے، آپریشنل استعداد بہتر کرنے اور کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت بڑھانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے تاکہ تجارتی سرگرمیوں اور ملکی معیشت کو مزید سہارا دیا جاسکے۔

بقیہ 19

قرارداد کی بھرپور حمایت کی ہے۔قرارداد میں کہا گیا کہ مرکزی حکومت کرتارپور راہداری دوبارہ کھولنے کیلئے فوری اقدامات کرے، مرکزی حکومت زائرین کیلئے بلاتعطل رسائی یقینی بنائے، کرتارپور راہداری مذہبی ہم آہنگی اور مشترکہ ورثے کی علامت ہے۔ کے ایم ایس کے مطابق سکھ یاتریوں کی سہولت کیلئے کرتارپور راہداری کھولنے اور سفری ضوابط آسان بنانے پر زور دیا گیا ہے، بھارت نے پہلگام واقعے کے بعد 7 مئی 2025 سے کرتارپور راہداری کو بند کر رکھا ہے۔سیاسی مبصرین نے کہا کہ بی جے پی حکومت قومی سلامتی کے نام پر سیاسی کھیل کھیل رہی ہے، مودی حکومت مقدس ترین سکھ مذہبی مقام تک رسائی روک کر بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کر رہی ہے، سکھ برادری کے مذہبی جذبات، ان کے مقدس عقائد اور احساسات کو مکمل طور پر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 20

عالمی معاشی پالیسیوں میں ترقی کو مرکزی اہمیت دینے کی ضرورت ہے، معاشی استحکام کے ثمرات سرمایہ کاری، روزگار اور عوامی خوشحالی کی صورت میں سامنے آنے چاہئیں۔ وزیرخزانہ نے عالمی مالیاتی اداروں میں ترقی پذیر ممالک کی نمائندگی بڑھانے اور تمام ممالک کو فیصلہ سازی میں مناسب حصہ دینے پر زور دیا، ترقی پذیر ممالک کو سستی اور بروقت مالی معاونت فراہم کی جائے، قرضوں کے مسائل کا پائیدار حل نکالا جائے اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ محمد اورنگزیب نے کہا پاکستان جی 24 کی سربراہی میں آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے ساتھ مل کر کام کرے گا، ترقی پذیر ممالک میں سرکاری اور نجی سرمایہ کاری بڑھانے کیساتھ معاشی اصلاحات اور پائیدار ترقی کے لیے مالی وسائل کی فراہمی بھی ترجیحات میں شامل ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ جی 24 کی کامیابی کا اصل پیمانہ ترقی پذیر ممالک کے عوام کی زندگیوں میں بہتری لانا ہے، پاکستان ترقی پذیر ممالک کی اجتماعی آواز کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے گا۔ علاوہ ازیں وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کو بین الحکومتی گروپ آف ٹوینٹی فور)جی 24(کی چیئرمین شپ ملنے پر اظہار مسرت کیا ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ یہ پیشرفت عالمی اقتصادی امور میں پاکستان کے مو ثر کردار اور آواز کو مزید تقویت دے گی۔انہوں نے ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں میں پاکستان کے مو ثر کردار کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی عالمی سطح پر پاکستان کی نمائندگی کو مزید مضبوط کرے گی۔

بقیہ 21

پاکستان کی پالیسیوں کو مورد الزام ٹھہرا رہی ہے۔وزارت اطلاعات کے مطابق افغان طالبان اس اہم مسئلے کو نظرانداز کررہے ہیں جو تعلقات میں تلخی کا بنیادی سبب ہے، تلخی کا بنیادی سبب افغان سرزمین سے دہشتگردی روکنے میں طالبان حکومت کی مسلسل ناکامی ہے، دوطرفہ تعلقات میں سب سے بڑی رکاوٹ افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشتگردی ہے۔وزارت اطلاعات و نشریات کے مطابق کابل کو اپنی سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی روکنے کی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی، پاکستان اپنی سلامتی کو لاحق خطرات کے خاتمے کیلئے تمام ضروری اقدامات کا حق رکھتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ افغان طالبان کی الزام تراشی اور کھوکھلی یقین دہانیاں پاک افغان بحران کا حل نہیں، پاکستان کا مؤقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے کہ دہشت گردی ہماری ریڈ لائن ہے۔وزارت اطلاعات نے کہا کہ اپنے شہریوں کے تحفظ اور سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، اپنے عوام کے تحفظ کے لیے پاکستان کے عزم کو کبھی کمزوری نہ سمجھا جائے۔

بقیہ 22

اور عالمی قانون کے امتیازی اطلاق جیسے بڑے بحرانوں کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کا مستقبل مایوسی و تقسیم کے بجائے علم اور عمل کا راستہ اختیار کرنے والوں سے وابستہ ہے،غزہ کی تباہی، بھوک اور جبری بے دخلی عالمی نظام کے اخلاقی دعووں کا امتحان ہے، اتحاد کا مطلب یکسانیت نہیں بلکہ بنیادی اصولوں پر ایک ساتھ مل کر کھڑا ہونا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ہم ایسی دنیا چاہتے ہیں جہاں فلسطینی آزاد ہوں اور کشمیریوں کو انصاف حاصل ہو، شدید مصائب کے باوجود اہل غزہ کی ثابت قدمی انسانی وقار اور امید کی غیر معمولی مثال ہے، قانونی بائیکاٹ، انسانی امداد اور سفارتی حمایت کے ذریعے فلسطینیوں کا مستقل ساتھ دیا جائے، فلسطینی تعلیمی، طبی اور امدادی اداروں کی مدد بلاتعطل جاری رکھی جائے۔امیر جماعت اسلامی نے مزید کہا کہ مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل میڈیا اور قابل تجدید توانائی میں مہارت حاصل کی جائے، پاکستان اور ترکیہ کے نوجوان تعلیم، تجارت، ٹیکنالوجی اور امدادی سرگرمیوں میں عملی تعاون بڑھائیں۔ استقبالیہ سے ترک پارلیمنٹیرینز بشمول آک پارٹی کے رہنماؤں اور انسان وقف کے سربراہ نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 23

کے شعبے میں مؤثر آواز بلند کرنے کیلئے صحافیوں کا اتحاد و اتفاق، ایک دوسرے کو تسلیم کرنا، باہمی احترام اور برابری کی بنیاد پر تمام صحافتی تنظیموں کو ساتھ لے کر چلنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔صحافتی حلقوں میں کسی قسم کی اجارہ داری، گروہ بندی اور ایک دوسرے کو کمتر سمجھنے کے رجحانات سے صحافیوں کے اجتماعی مفادات کو نقصان پہنچ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ صحافت ایک آزاد اور ذمہ دار شعبہ ہے، جہاں ہر صحافی اور صحافتی تنظیم کو اپنی شناخت، مؤقف اور تنظیمی سرگرمیوں کے ساتھ کام کرنے کا برابر حق حاصل ہے۔ کسی ایک گروپ یا تنظیم کو صحافت اور تنظیم سازی پر اجارہ داری قائم کرنے کا حق نہیں دیا جاسکتا۔ صحافیوں کے درمیان اختلاف رائے جمہوری اور فطری عمل ہے، تاہم اختلافات کو ذاتی مخالفت اور تقسیم کا ذریعہ بنانے کے بجائے باہمی مشاورت اور افہام و تفہیم سے حل کیا جانا چاہیے۔قیوم بلوچ اور میر اللہ داد رند نے کہا کہ بلوچستان میں صحافیوں کو معاشی مشکلات، عدم تحفظ، پیشہ ورانہ مسائل اور بنیادی حقوق کے حصول سمیت متعدد چیلنجز کا سامنا ہے، جن کا مقابلہ انفرادی طور پر ممکن نہیں بلکہ اس کیلئے تمام صحافتی تنظیموں اور صحافیوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میڈیا فورم صحافیوں کے اتحاد، باہمی احترام، برابری اور اجتماعی حقوق کی جدوجہد پر یقین رکھتا ہے اور تمام صحافتی تنظیموں کے ساتھ مثبت اور تعمیری روابط کا خواہاں ہے۔انہوں نے کہا کہ صحافیوں کی اصل طاقت ان کا اتحاد ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کی حیثیت اور وجود کو تسلیم کرتے ہوئے ذاتی و گروہی مفادات سے بالاتر ہو کر صحافی برادری کے وسیع تر مفاد میں مشترکہ جدوجہد کی جائے تاکہ صحافیوں کے حقوق کا تحفظ اور صحافت کے وقار کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔

بقیہ 24

احترام اس طرح کرنا چاہیے کہ ہر بچے کو تعلیم میسر ہو، ہر نوجوان کو بامعنی روزگار کا موقع ملے اور ہر خاتون کو اپنی زندگی کے فیصلوں میں مکمل حصہ لینے کا حق حاصل ہو۔انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کی لڑکیوں سے میں کہنا چاہتی ہوں کہ تمہارے خواب اہم ہیں، آپ ٹیچر، ڈاکٹر، سائنسدان، کاروباری شخصیت، کھلاڑی یا عوامی نمائندہ بننا چاہتی ہو آپ کو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے مواقع اور معاونت ملنی چاہیے۔ کوئی بھی لڑکی صرف اس لیے اپنی تعلیم ترک نہ کرے کہ اس کا سکول بہت دور ہے، اس کا خاندان اخراجات برداشت نہیں کرسکتا یا اسے یہ کہا جائے کہ اس کی خواہشات کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کی اصلاحات، شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا جمہوری حقوق کے لیے عزم اور پیپلز پارٹی حکومت کی 2009 میں خودمختاری متعارف کرانے کا فیصلہ اس دیرینہ یقین کی عکاسی کرتے ہیں کہ گلگت بلتستان کے لوگوں کو عزت، نمائندگی اور اپنے مستقبل میں زیادہ حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔ ہمیں اس عزم کو آگے بڑھانا چاہیے اور وہاں کے نوجوانوں اور خواتین کے لیے مزید دروازے کھولنے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ میری والدہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے اپنی زندگی سے ہمیں یہ سکھایا کہ خواتین جرات کے ساتھ قیادت، ہمدردی کے ساتھ خدمت اور ان رکاوٹوں کو چیلنج کرسکتی ہیں جو کبھی ناقابل عبور محسوس ہوتی تھیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ گلگت بلتستان کی بیٹیاں ان کی مثال سے اور اپنے خاندانوں اور برادریوں کی خواتین کے عزم سے طاقت حاصل کریں گی۔انہوں نے کہا کہ خواتین اور بچیوں کے لیے اچھے اسکول، تربیت یافتہ اساتذہ، اسکالرشپس، محفوظ نقل و حمل، ڈیجیٹل رسائی اور معیاری صحت کی سہولیات مواقعوں کے لئے عملی مدد سے آغاز ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ دور دراز کے پہاڑی علاقوں سمیت ماں کو حمل اور زچگی کے دوران بروقت طبی دیکھ بھال میسر ہونی چاہیے۔خواتین کی صحت، غذائیت اور بہبود ترقی کا مرکزی حصہ ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے نوجوان سیاحت، ٹیکنالوجی، زراعت، کھیل اور کاروبار کے ذریعے بہت کچھ کرسکتے ہیں۔انہیں مہارتوں، قابل اعتماد انٹرنیٹ اور مالیات و منڈیوں تک رسائی کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ خواتین جو ہاتھ کے بنے ہوئے سامان تیار کرتی ہیں، چھوٹے کاروبار چلاتی ہیں یا کھیتوں میں کام کرتی ہیں، انہیں پہچان، منصفانہ معاوضہ اور معاشی خودمختاری کا حق ملنا چاہیے۔ہمیں نوجوانوں اور خواتین کو اس خطے کے پہاڑوں، گلیشیئرز، دریاں اور ثقافتی ورثے کے تحفظ میں شراکت دار کے طور پر شریک بنانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ان کا علم اور شرکت محفوظ کمیونٹیز کی تعمیر اور اس قیمتی ماحول کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری ہے۔خاتون اول نے کہا کہ اس فخر کے دن پر آئیے ہم اپنے عزم کی تجدید کریں کہ گلگت بلتستان ایسا ہو جہاں بچیاں اعتماد کے ساتھ بڑھیں، خواتین عزت اور خودمختاری کے ساتھ زندگی گزاریں اور نوجوان مستقبل کی طرف امید کی نگاہ سے دیکھ سکیں۔آصفہ بھٹو نے کہا کہ میں گلگت بلتستان کے عوام کے لئے امن، خوشی اور پائیدار خوشحالی کے لئے دعاگو ہوں۔

بقیہ 25

ہے کہ گلگت بلتستان کے لوگ اپنے وطن کی آزادی کا دن دوبار مناتے ہیں،ایک 14اگست اور دوسرا یکم نومبر کو، اس دن کو گلگت بلتستان کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل سمجھا جاتا ہے، جب گلگت بلتستان کے لوگوں نے اپنی آزادی حاصل کی اور پاکستان کے ساتھ شامل ہوئے۔ یہاں جاری بیان کے مطابق گلگت بلتستان کے غیور عوام کو یوم آزادی کے موقع پر تہنیتی پیغام میں انجینئر امیر مقام نے کہا کہ ڈوگرہ راج سے آزادی اور پاکستان سے الحاق تاریخ کا قابل فخر باب ہے، گلگت بلتستان کے عوام قومی یکجہتی اور ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، ہم اپنی مسلح افواج کا شکریہ ادا کرتے ہیں،افواج پاکستان ہماری سرحدوں اور خودمختاری کی حفاظت کرتے ہیں۔انجینئر امیر مقام نے کہا کہ اس دن میں افواج پاکستان کو سلام پیش کرتا ہوں، جب بھی ہمارے دشمن نے اپنے ناپاک عزائم کا مظاہرہ کرتے ہوئے سرحدوں پر جارحیت کرنے کی کوشش کی ہمارے بہادر افواج نے عبرت ناک شکست دے کر دشمن کے عزائم خاک میں ملائے۔انجینئر امیر مقام نے کہا کہ وفاقی حکومت گلگت بلتستان کی تعمیر و ترقی کو اولین ترجیح دیتی ہے، گلگت بلتستان سی پیک کے حوالے سے اہم خطہ ہے۔انجینئر امیر مقام نے کہا کہ نوجوان اس خطے کا مستقبل ہیں، پاکستان مسلم لیگ(ن) نے اپنے ادوار میں گلگت بلتستان میں ریکارڈ ترقیاتی کام کروائے ہیں، موجودہ وفاقی حکومت گلگت بلتستان کی حکومت کے ساتھ مل کر علاقے کی تعمیر و ترقی کیلئے اپنی بھرپور کوشش جاری رکھے گی۔انجینئر امیر مقام نے کہا کہ یہ خطہ سیاحت کے حوالے سے پوری دنیا میں اعلیٰ مقام رکھتا ہے، ہم سب مل کر گلگت بلتستان اور پاکستان کی ترقی کیلئے ایک ہو کر ترقی کے منازل طے کریں گے۔

بقیہ 26

سرگرمیوں میں ملوث افراد سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔اعلانیہ نے واضح کیا کہ اگر ان کے بیٹے دہشت گردوں کے ایجنڈے پر کام کرتے پائے گئے تو وہ بھی ان سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔اعداد و شمار کے مطابق جنوری سے اکتوبر 2026 کے دوران بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 108 سے زائد خاندان اپنے دہشت گرد بیٹوں اور بھائیوں سے لاتعلقی کا اعلان کر چکے ہیں۔

بقیہ 27

باعث ایک ممتاز مقام رکھتا ہے۔سردار ایاز صادق نے کہا کہ گلگت بلتستان میں علاقائی تجارت اور سیاحت کے فروغ کے وسیع تر مواقع موجود ہیں، گلگت بلتستان کی ترقی اور خوشحالی پاکستان کی ترقی اور خوشحالی ہے۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ گلگت بلتستان میں تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع کی فراہمی اولین قومی ترجیحات میں شامل ہیں، گلگت بلتستان میں سرمایہ کاری اور سیاحت کے فروغ سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کی قومی دھارے میں بھرپور شمولیت یقینی بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، پارلیمان ملک کے تمام علاقوں کی یکساں ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے لیے کردار ادا کرتی رہے گی۔ سردار ایاز صادق نے گلگت بلتستان کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 28

سونمیانی ہور، ڈام بندر، ساحلی علاقے ہجڑہ، سربندہ جھیل، لیاری، ناکھلی، پھور، کنڈ ملیر اور ہنگول نیشنل پارک کے علاقوں میں شکاری گروہ سرگرم ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ شکاریوں نے مختلف مقامات پر اپنے ٹھکانے قائم کر رکھے ہیں جہاں جدید اسلحہ، ممنوعہ باریک جالوں، ٹریپس اور کونج کی آوازیں نکالنے والے مخصوص آلات کے ذریعے پرندوں کو پکڑنے اور شکار کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔بعض شکاری مبینہ طور پر دو سے تین ایکڑ رقبے پر جال بچھا کر بیک وقت سینکڑوں پرندوں کو زندہ پکڑتے ہیں جنہیں بعد ازاں فروخت کیا جاتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ شکاری پرتعیش گاڑیوں میں شکارگاہوں کا رخ کرتے ہیں اور دن دہاڑے غیر قانونی سرگرمیاں جاری رکھتے ہیں جبکہ سوشل میڈیا پر بھی مختلف مقامات سے شکار کی تصاویر اور ویڈیوز سامنے آ رہی ہیں۔ دوسری جانب علاقائی ذرائع نے محکمہ وائلڈ لائف کے بعض افسران اور اہلکاروں پر شکاریوں سے مبینہ ملی بھگت کا دعویٰ کیا ہے کہ مبینہ طور پر مالی مفادات اور نوٹوں کی چمک دمک کے عوض شکاریوں کو کھلی چھوٹ دی جا رہی ہے، جس کے باعث غیر قانونی شکار کے خلاف کارروائیاں دیکھنے میں نہیں آ رہی۔ محکمہ وائلڈ لائف کی مبینہ چشم پوشی کے باعث نایاب جنگلی حیات کا تحفظ ایک بڑا سوالیہ نشان بن چکا ہے۔ مہمان پرندے ملک کا قیمتی قدرتی سرمایہ اور ساحلی علاقوں کی خوبصورتی کا اہم حصہ ہیں تاہم بے دریغ شکار سے ان کی نسلیں ختم ہوتی جارہی ہیں۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان ، چیف سیکرٹری بلوچستان اور وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان عالیانی، کمشنر لسبیلہ ڈویژن سے مطالبہ کیا ہے کہ حب اور لسبیلہ کے مختلف علاقوں میں جاری غیر قانونی شکار کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور مہمان پرندوں سمیت نایاب جنگلی حیات کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 29

کو استحصالی نظام سے نجات دلانے کی بنیاد رکھی۔ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے 1994 میں قانون ساز کونسل کے قیام کے ذریعے اس خطے کی سیاسی نمائندگی اور بااختیاری کے سفر کو آگے بڑھایا۔صدر مملکت آصف علی زرداری نے اپنے پہلے دور صدارت میں 2009 کے اصلاحاتی پیکیج کے ذریعے گلگت بلتستان کو نئی سیاسی شناخت، منتخب اسمبلی اور صوبائی طرز کا بااختیار انتظامی ڈھانچہ فراہم کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری بھی اسی عوام دوست وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے گلگت بلتستان کے عوام کے جمہوری، آئینی اور بنیادی حقوق، سیاسی خودمختاری اور ترقی کے یکساں مواقع کے لیے مسلسل آواز بلند کر رہے ہیں۔ فریال تالپور نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کی پاکستان سے محبت اور وابستگی نسل در نسل قائم رہنے والا ایک اٹوٹ رشتہ ہے۔ ان کے خوابوں کی تکمیل، نوجوانوں کے روشن مستقبل اور ہر شہری تک ترقی کے ثمرات پہنچانا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی گلگت بلتستان کے عوام کے حقوق کے تحفظ اور بہتر مستقبل کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 30

دیکھ کر شاید یہی سوچا ہوگا کہ گھر میں چولہا تو نہیں جلا، مگر بل بنانے والوں نے پورا گیس نیٹ ورک اسی مکان کے نام کردیا! متاثرہ صارف کے مطابق جس گھر کا بل جاری کیا گیا وہ خالی پڑا ہے اور وہاں گیس استعمال ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، لیکن اس کے باوجود سوئی سدرن گیس کمپنی نے ایک ماہ کا 44 لاکھ روپے سے زائد کا بل بھیج دیا۔ شہری کا کہنا ہے کہ اتنی بڑی رقم ایک عام صارف کے لیے ادا کرنا ممکن نہیں، خاص طور پر جب گیس کا استعمال ہی صفر ہو۔شہریوں نے اس غیر معمولی بل پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ اگر گیس استعمال نہیں ہوئی تو پھر 44 لاکھ روپے کا حساب کس بنیاد پر بنایا گیا؟ کیا میٹر نے خالی گھر میں خود ہی گیس استعمال کرلی یا بلنگ نظام نے کوئی ایسا حساب لگایا جسے سمجھنے کے لیے عام صارف کو ماہر حسابیات بننا پڑے گا؟ متاثرہ شہری نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بل کی فوری جانچ کی جائے اور میٹر ریڈنگ، سابقہ و موجودہ ریڈنگ سمیت تمام تفصیلات سامنے لائی جائیں۔ اگر یہ بلنگ یا میٹر ریڈنگ کی غلطی ہے تو اسے فوری درست کرکے نیا بل جاری کیا جائے۔شہریوں کا کہنا ہے کہ گیس کے بلوں میں غیر معمولی رقوم کی شکایات پہلے بھی سامنے آتی رہی ہیں، تاہم صفر استعمال پر 44 لاکھ روپے کا بل ایک ایسا معاملہ ہے جس کی وضاحت ضروری ہے۔ شہریوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اگر خالی مکان بھی لاکھوں روپے کا بل دے سکتا ہے تو پھر گیس کمپنی کے بلنگ نظام میں صارفین کو اپنی جیب کے ساتھ کیلکولیٹر بھی تیار رکھنا ہوگا۔صارفین نے مطالبہ کیا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی اس معاملے کا نوٹس لے، بلنگ نظام کی جانچ کرے اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کرے تاکہ آئندہ کسی خالی گھر کو بھی لاکھوں روپے کا گیس استعمال کرنے والا صارف نہ بنا دیا جائے۔

بقیہ 31

اور آزادی کے غیر متزلزل عزم کی علامت ہے۔بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کی تاریخی جدوجہد اور قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا قابل فخر باب ہیں۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ گلگت بلتستان اپنی منفرد ثقافت، شاندار روایات اور قدرتی حسن کے باعث پاکستان کا ایک قیمتی اثاثہ ہے۔انہوں نے کہا کہ حالیہ انتخابات میں گلگت بلتستان کے عوام نے پیپلز پارٹی پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اسے سب سے بڑی جماعت کے طور پر منتخب کیا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی قیادت میں قائم اتحادی حکومت عوامی اعتماد کو خدمت، ترقی اور خوشحالی کے عملی اقدامات میں تبدیل کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کو جمہوری، آئینی اور بنیادی حقوق کی فراہمی ناگزیر ہے۔انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کو بااختیار بنانے اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے کے نوجوانوں کے لیے تعلیم اور روزگار کے مواقع حکومت کی ترجیحات میں شامل ہونے چاہئیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کو بہتر صحت کی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ثمرات ملنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی گلگت بلتستان کے عوام کی امنگوں کی ترجمانی اور ان کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 32

حاجی محمد شریف زیمال نے بتایا کہ گوادر میں ٹف ٹائلز اور پیورز کی بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر یہ صنعتی یونٹ قائم کیا گیا ہے، جس کا مقصد مختلف ترقیاتی منصوبوں کے لیے مقامی سطح پر تیار کردہ تعمیراتی سامان کی آسان اور بروقت فراہمی یقینی بنانا ہے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمٰن خان نے گوادر کی صنعتی ترقی میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے شہر کی تعمیراتی صنعت اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے کی جانب ایک مثبت پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل ٹف ٹائلز اور تعمیرات سے متعلق دیگر سامان کراچی سے گوادر منتقل کرنا پڑتا تھا، جس کے باعث اضافی ٹرانسپورٹ اخراجات، پیکنگ کی ضرورت اور سامان کی ترسیل میں تاخیر جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر پیداواری یونٹ کے قیام سے ان مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی اور سرکاری و نجی شعبے کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے تعمیراتی سامان کی بہتر اور بروقت دستیابی ممکن ہو سکے گی۔

بقیہ 33

بلوچستان کے 31 اضلاع میں پانچ سال سے کم عمر 22 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے سات روزہ مہم 2 نومبر سے شروع ہوگی۔ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق کے مطابق مہم کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، جبکہ صوبے بھر میں بچوں تک رسائی یقینی بنانے کے لیے 8 ہزار 888 ویکسینیشن ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ مہم کے دوران 658 یونین کونسلز میں گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقررہ ویکسینیشن مراکز اور آمدورفت کے اہم مقامات پر بھی ٹیمیں تعینات ہوں گی تاکہ کوئی بچہ ویکسین سے محروم نہ رہے۔ مہم میں 583 فکسڈ سائٹ ٹیمیں اور 397 ٹرانزٹ پوائنٹ ٹیمیں بھی شامل ہوں گی، جو سفر کرنے والے خاندانوں کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائیں گی۔ مہم کوئٹہ کے مشرقی اور مغربی اضلاع کے علاوہ چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، مستونگ، خضدار، حب، چاغی، خاران، نوشکی، ژوب، لورالائی، دکی، بارکھان، کوہلو، موسیٰ خیل، شیرانی، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ، کچھی، جھل مگسی، نصیرآباد، جعفرآباد، صحبت پور، اوستہ محمد، برشور، قلات، سبی، ڈیرہ بگٹی، تاربت اور ساتھ کے مختلف علاقوں کے علاقوں میں چلائی جائے گی۔انعام الحق نے کہا کہ خطے میں پولیو وائرس کی مسلسل موجودگی بدستور تشویش کا باعث ہے۔ ان کے مطابق پڑوسی ملک افغانستان میں پولیو کے تقریباً 50 کیسز جبکہ پاکستان میں سات کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جس کے باعث بچوں کو وائرس سے محفوظ رکھنے کے لیے مسلسل اقدامات ضروری ہیں۔انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں نومبر 2024 کے بعد پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ صوبے میں نئے کیسز سامنے نہ آنے کے باوجود خطے کے دیگر حصوں میں وائرس کی موجودگی کے باعث صوبے میں وائرس کا خطرہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوا۔ای او سی کوآرڈینیٹر نے کہا کہ بچوں کو بار بار پولیو ویکسین پلانا ان کی قوت مدافعت برقرار رکھنے اور وائرس کے دوبارہ پھیلاؤ کو روکنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔انہوں نے والدین اور سرپرستوں سے اپیل کی کہ وہ مہم کے دوران ویکسینیشن ٹیموں سے تعاون کریں اور پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں، خواہ انہیں گزشتہ مہمات کے دوران بھی قطرے کیوں نہ پلائے گئے ہوں۔انعام الحق نے اساتذہ، علمائے کرام اور سول سوسائٹی کے نمائندوں پر بھی زور دیا کہ وہ عوام میں آگاہی پیدا کریں اور خاندانوں کو انسداد پولیو مہم میں بھرپور شرکت کی ترغیب دیں۔

بقیہ 34

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما سید جہانگیر شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کے ریاست کے بارے میں بیانات قابل مذمت ہیں انہیں چاہئے کہ وہ فوری طور پر ریاست کے بارے میں اپنے الفاظ واپس لیں ، پاکستان میں نفرت کی سیاست کی کوئی گنجائش نہیں ہے مسلم لیگ (ن) نفرت کی سیاست کے خاتمے کیلئے کام کر رہی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سید جہانگیر شاہ نے کہا کہ قومی اسمبلی میں تقریر کے دوران جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے جو الفاظ استعمال کئے وہ کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہے انہیں چاہئے کہ وہ اپنے الفاظ فوری طور پر واپس لیتے ہوئے عوام سے معافی مانگیں بصورت دیگر عوام انکا محاسبہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن طویل عرصے تک کشمیر کمیٹی کے چیئرمین رہے اور انہوں نے اس دوران اپنے ذاتی فوائد حاصل کیے۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مولانا فضل الرحمن الیکشن نہیں جیت سکتے تھے اور انہوں نے بلوچستان سے انتخابات میں حصہ لیکر جعلی طریقے سے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے وہ ملک سے نفرت کی سیاست کے خاتمے کیلئے جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کے صدر اور گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کی قیادت میں فعال اور منظم ہے اور انشاء اللہ آنے والے وقت میں مسلم لیگ (ن) انتخابات میں بلوچستان سے بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کریگی۔ انہوں نے کہا کہ شیخ جعفرخان مندوخیل کے دفتر اور گھر کے دروازے چوبیس گھنٹے کارکنوں کیلئے کھلے ہوئے ہیں اور وہ کارکنوں کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر شیخ جعفرخان مندوخیل اور جنرل سیکرٹری جمال شاہ کاکڑ کے درمیان اختلافات پیدا کرنے والے کسی بھی طرح مسلم لیگ (ن) کے خیرخواہ نہیں ہوسکتے ہیں ایسے عناصر اپنی حرکتوں سے باز آجائیں بصورت دیگر انکو منہ توڑ جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مخلوط حکومت میں شامل صوبائی وزراء کارکنوں کے مسائل حل کریں جو پارٹی وزراء کارکنوں کے مسائل حل نہیں کرتے انکے دفاتر کو تالے لگا کر دھرنا دیں گے۔

بقیہ 35

پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے کہا ہے کہ پاکستان کی ایک بڑی آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے وفاقی حکومت نوجوانوں کو تعلیم کی سہولیات اور انہیں مختلف ہنر سکھانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے ،چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے منصوبے کا اعلان کیا ہے جس سے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے۔ مسلم لیگ (ن) کے رابطہ آفس سے جاری ہونے والے ایک بیان میں چوہدری نعیم کریم نے کہا کہ چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے منصوبے کا اعلان کردیا ہے بلوچستان کے 12 اضلاع سے منتخب کیے گئے 25 ہزار نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کئے جائیں گے چیئرمین نے کراچی کی صنعتی اور کاروباری برادری سے اپیل کی ہے کہ بلوچستان سے بے روزگاری کے خاتمے کیلئے معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور پائیدار امن و خوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کریں جو کہ خوش آئند اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم یوتھ پروگرام نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کیلئے اسکالرشپ اور جدید تعلیمی آلات کی فراہمی ، نوجوانوں کو اپنے کاروبار کیلئے یوتھ بزنس اینڈ ایگریکلچر لون اسکیم کے تحت آسان اقساط پر قرضوں کی فراہمی، کھیلوں کے مقابلے اور یوتھ پارلیمنٹ جیسے اقدامات اور شجرکاری اور ماحول دوست مہمات کیلئے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اور چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان کا واضح وژن ہے کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI)، جدید ٹیکنالوجی اور فنی تعلیم کے ذریعے نوجوانوں بالخصوص خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنایا جائے جس سے نوجوانوں اور خواتین کو زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے۔ چوہدری نعیم کریم نے کہا کہ وزیراعظم یوتھ حب میں اب تک 9 لاکھ سے زائد نوجوان رجسٹرڈ ہوچکے ہیں اور رجسٹرڈ نوجوانوں کی تعداد میں روزبروز اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رانا مشہود کی قیادت میں وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم کے تحت طلبہ میں کروم بکس کی تقسیم کے منصوبے کو عملی جامہ پہنایا جارہا ہے اور طلبہ میں کروم بکس کی تقسیم شروع کردی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رانا مشہود بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی اور انہیں ہنرمند بنانے کیلئے خصوصی توجہ دے رہے ہیں جس کے جلد مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوجائیں گے۔

بقیہ 36

بلوچستان امن جرگہ کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر اور صوبے کے سرد علاقوں میں موسم سرد ہوتے ہی گیس پریشر دم توڑ چکا ہے اور پائپ لائنوں میں گیس کی بجائے ہوا آنے لگی ہے جس نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے ، ایک طرف کوئٹہ شہر میں گیس نہیں ہے تو دوسری طرف عوام کو بھاری بل بھیجے جارہے ہیں جو قابل مذمت ہے سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان کے صارفین کے ساتھ اپنا رویہ درست کرے بصورت دیگر اگر عوام سڑکوں پر نکل آئے تو حالات کی ذمہ داری سوئی سدرن گیس انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کا بلوچستان کے صارفین کے ساتھ رویہ سوتیلی ماں جیسا ہے ایک طرف گیس نہیں آرہی ہے تو دوسری طرف 26 یونٹ سے لیکر 100 یونٹ استعمال کرنے والے صارفین کو 18 سے 50 ہزار تک کے بل بھیجے گئے ہیں جو صارفین کے ساتھ زیادتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرد علاقوں میں موسم سرما شروع ہوتے کے ساتھ ہی گیس کا پریشر ختم ہوگیا ہے اور پائپ لائنوں میں گیس کی بجائے ہوا آنے لگی ہے جس سے صارفین کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان امن جرگہ کوئٹہ شہر اور صوبے کے دیگر سرد علاقوں میں صارفین کو بھاری بل بھیجنے اور گیس پریشر میں کمی کی مذمت کرتا ہے اور سوئی سدرن گیس کمپنی سے مطالبہ کرتا ہے کہ صارفین کو بھیجے گئے بھاری بل درست کئے جائیں اور گیس پریشر کو فوری بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے گیس صارفین کا صبر جواب دے چکا ہے اب بھی وقت ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ اپنا رویہ صارفین کے ساتھ درست کرے اگر خدا نخواستہ عوام سڑکوں پر نکل آئے تو انہیں سنبھالنا کسی کے بس میں نہیں ہوگا اور حالات کی تمام تر ذمہ داری سوئی سدرن گیس انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

بقیہ 37

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور عالمی سطح پر مضبوط تشخص کے لیے معاشی استحکام، سیاسی استحکام اور امن وامان کا قیام ناگزیر ہے۔حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور قومی ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔اس ضمن میں تمام سیاسی جماعتوں کو قومی مفاد اور ملکی ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہو کر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے یہ بات انہوں نے امریکہ اور جاپان سمیت مختلف ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے وفود، قبائلی عمائدین، وکلا، دانشوروں، سماجی تنظیموں کے نمائندوں اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ملاقات میں سمندر پار پاکستانیوں کو درپیش مسائل، ان کے حقوق و تحفظ، ملک کی معاشی و سیاسی صورتحال، قومی سلامتی اور ملکی ترقی و خوشحالی کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ سمندر پار پاکستانی پاکستان کا قیمتی سرمایہ اور قومی معیشت کا اہم ستون ہیں۔ بیرون ملک مقیم پاکستانی اپنی محنت، صلاحیتوں اور ترسیلات زر کے ذریعے ملکی معیشت کو مستحکم بنانے اور ترقی و خوشحالی کے عمل کو آگے بڑھانے میں قابل قدر کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان کی خدمات نہ صرف پاکستان کے معاشی استحکام بلکہ ملک کے عالمی تشخص کو بہتر بنانے میں بھی اہمیت رکھتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت سمندر پار پاکستانیوں کی اہمیت اور انہیں درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے مسائل کے مؤثر حل، حقوق کے تحفظ، سرمایہ کاری کے فروغ اور سہولیات کی فراہمی کے لیے متعدد اہم اور انقلابی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو درپیش قانونی، انتظامی اور دیگر مشکلات کے ازالے کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے تاکہ وہ اعتماد اور اطمینان کے ساتھ پاکستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور عالمی سطح پر مضبوط تشخص کے لیے معاشی استحکام، سیاسی استحکام اور امن وامان کا قیام ناگزیر ہے۔حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور قومی ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔اس ضمن میں تمام سیاسی جماعتوں کو قومی مفاد اور ملکی ترقی کے مشترکہ ایجنڈے پر متحد ہو کر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ سیاسی ہم آہنگی، قومی یکجہتی اور باہمی مشاورت ہی ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی مدبرانہ قیادت میں پاکستان معاشی استحکام، سیاسی بہتری، قومی سلامتی اور بین الاقوامی تعلقات کے فروغ کی جانب پیش رفت کر رہا ہے۔ ملک کو درپیش اندرونی و بیرونی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومت اور ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی اور مشترکہ کوششیں قومی مفاد کے تحفظ اور ملکی ترقی کے لیے ایک مؤثر سمت متعین کر رہی ہیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ حکومت پاکستان ملکی سرحدوں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ خطے اور عالمی سطح پر امن و استحکام کے قیام کے لیے بھی سفارتی اور سکیورٹی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں قومی سلامتی، دفاع اور بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے مؤقف کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جاری کوششیں قابل تحسین ہیں۔انہوں نے کہا کہ معرکہ حق پاکستان کی قومی تاریخ کا ایک اہم اور فیصلہ کن باب ہے، جس نے قومی عزم، اتحاد، پیشہ ورانہ صلاحیت اور دفاعی قوت کا بھرپور اظہار کیا۔ اس کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے اور یہ قومی یکجہتی، دفاعی استحکام اور بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے مؤثر کردار کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔سیدال خان ناصر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کو معاشی طور پر مضبوط، سیاسی طور پر مستحکم اور عالمی سطح پر باوقار ملک بنانے کے لیے تمام قومی قوتوں کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ سمندر پار پاکستانیوں سمیت ہر طبقے کی صلاحیتوں اور تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی منزل حاصل کی جا سکتی ہے۔

بقیہ 38

پرائیویٹ اسکولز نیٹ ورک (PSN) کے بانی صدر ڈاکٹر محمد افضل بابر مرحوم کی پہلی برسی کے موقع پر گلوبل اسکول سسٹم میں ایک پروقار یادگاری تقریب منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر سے ماہرین تعلیم، اسکول مالکان، تعلیمی اداروں کے سربراہان اور شعبہ تعلیم سے وابستہ ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے مرحوم کی قومی سطح پر تعلیمی خدمات اور نجی تعلیمی شعبے کے لیے ان کی طویل جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کیا۔مقررین نے ڈاکٹر محمد افضل بابر کی 35 سالہ تعلیمی جدوجہد کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے طلبہ، اساتذہ اور نجی تعلیمی اداروں کے حقوق کے لیے کراچی سے خیبر اور گلگت سے کوئٹہ تک مؤثر آواز بلند کی۔ان کی جدوجہد محض مطالبات کی حد تک محدود نہیں تھی بلکہ وہ نجی تعلیمی برادری کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے، باہمی احترام کو فروغ دینے اور بالخصوص چھوٹے اور انفرادی تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مسلسل سرگرم عمل رہے۔مقررین کے مطابق ڈاکٹر محمد افضل بابر نے نجی تعلیمی شعبے کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کیا۔ اداروں کی ترقی، انتظامی و تدریسی صلاحیتوں میں اضافے، مؤثر تربیت، ٹیکنالوجی ڈویلپمنٹ اور تعلیمی معیار کی بہتری ان کے وژن کے بنیادی اجزا تھے۔ ان کا مقصد یہ تھا کہ انفرادی اور چھوٹے تعلیمی ادارے بھی مضبوط انتظامی و تدریسی نظام کے ذریعے بڑے تعلیمی نیٹ ورکس اور بدلتے ہوئے تعلیمی و کاروباری رجحانات کا مؤثر مقابلہ کرسکیں۔تقریب کے دوران ڈاکٹر محمد افضل بابر مرحوم کی زندگی، جدوجہد اور تعلیمی خدمات پر مبنی ایک خصوصی ڈاکیومنٹری بھی بڑی اسکرین پر دکھائی گئی، جس نے شرکا کو ان کی خدمات اور یادگار جدوجہد سے دوبارہ روشناس کرایا۔تقریب سے چوہدری محمد ارشد، ڈاکٹر ایچ یو خان، عقیل رزاق (خیبر پختونخوا)، سلیم خان (PEN ایبٹ آباد)، ڈاکٹر شفقت جنجوعہ، نصیر احمد جنجوعہ (پاک لینڈ اسکول)، افتخار جنجوعہ (نافع پاکستان)، ناصر (سابق رکن بورڈ آف گورنرز)، حافظ بشارت (رکن بورڈ آف گورنرز)، صغیر احمد (پی ای ایجوکیشنل اسمبلی)، دانش (اے ایس ایجوکیشن)، اشتیاق ستی، ابراہیم ستی اور رابعہ شاویز نے خطاب کیا۔تمام مقررین نے ڈاکٹر محمد افضل بابر کی خدمات، بصیرت اور نجی تعلیمی برادری کے لیے ان کی بے لوث جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کے مشن کو جاری رکھنا پوری تعلیمی برادری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔تقریب میں کراچی سے خصوصی طور پر تشریف لانے والے راشد گابا اور دانش (اے ایس ایجوکیشن، کراچی) کی شرکت کو بھی سراہا گیا۔ منتظمین نے طویل مسافت طے کرکے یادگاری تقریب میں شرکت کو ڈاکٹر محمد افضل بابر مرحوم کے ساتھ وابستگی، احترام اور نجی تعلیمی برادری سے یکجہتی کا قابل قدر اظہار قرار دیتے ہوئے ان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔تقریب کے اختتام پر جناب مقبول حسین ڈار نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پرائیویٹ اسکولز نیٹ ورک ڈاکٹر محمد افضل بابر کے وژن اور مشن کو آگے بڑھانے کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نیٹ ورک نجی تعلیمی اداروں کی ترقی، تعلیمی قیادت کی استعداد سازی، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور تدریسی معیار میں بہتری کے لیے اپنی کوششوں کو مزید مؤثر بنائے گا۔ بالخصوص انفرادی اور چھوٹے تعلیمی اداروں کو درپیش نئے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی معاونت فراہم کی جائے گی۔